58 Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Friday 23rd January 2026 | ۲۳ جنوری ۲۰۲۶ بروز جمعتہ المبارک بمطابق ۳ شعبان ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 23 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

رائٹ کا مستعفی ہونے کا فیصلہ

انگلینڈ مینز کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر لیوک رائٹ نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا، انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے لیوک رائٹ کے مستعفی ہونے پر اعلامیہ جاری کردیا لیوک رائٹ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد سلیکٹر کے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے، نومبر ۲۰۲۲ میں سلیکٹر کا عہدہ سنبھالا تھا لیوک رائٹ نے اپنے فیصلے سے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کو مطلع کردیا۔(تفصیلات اندر)

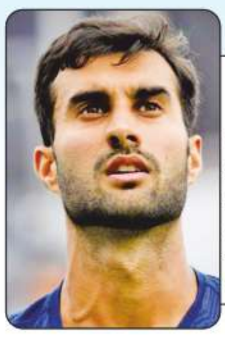

یوکی بھامبری مکسڈ ڈبلز سے باہر

ہندوستانی اولمپین این سری رام بالاجی نے آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ کے مردوں کے ڈبلز میں شاندار جیت کے ساتھ دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی، جبکہ یوکی بھامبری کا مکسڈ ڈبلز میں سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہوگیا۔ بالاجی اور ان کے آسٹرین ساتھی نیل اوبرلینٹنر نے سنسنی خیز مقابلے میں فرانس کے پیئر ہیوگ ہربرٹ اور آسٹریلیا کے جارڈن تھامسن کو شکست دی۔(تفصیلات اندر)

کشتواڑ میں کل بھی ملی ٹینٹوں کے ساتھ فورسز زبردست تصادم

جمعرات کی صبح جنگلاتی علاقے میں دوبارہ فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوا

سرینگر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں جمعرات کو سیکیورٹی فورسز اور محصور ملی ٹینٹوں کے درمیان ایک تازہ تصادم شروع ہو گیا۔ حکام کے مطابق یہ تصادم جاری سرچ آپریشن کے دوران اُس وقت پیش آیا جب سیکیورٹی فورسز نے چتڑ وبیلٹ کے سنگھ پورہ کے گھنے جنگلات میں موجود جنگجوؤں کے ساتھ دوبارہ رابطہ قائم کیا۔ یو این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق، یہ آپریشن اتوار کے روز سونار گاؤں، جو مندرل۔ سنگھ پورہ کے قریب واقع ہے، میں شروع کیا گیا تھا۔ ابتدائی جھڑپ کے دوران ایک پیراٹروپر جاں بحق جبکہ سات دیگر فوجی اہلکار زخمی ہو گئے تھے، جنہیں علاج کے لیے قریبی فوجی طبی مراکز منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی صبح جنگلاتی علاقے میں دوبارہ فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوا، جو آخری اطلاعات موصول ہونے تک جاری تھا۔ سیکیورٹی فورسز علاقے میں محصور جنگجوؤں کو بے اثر بنانے/1

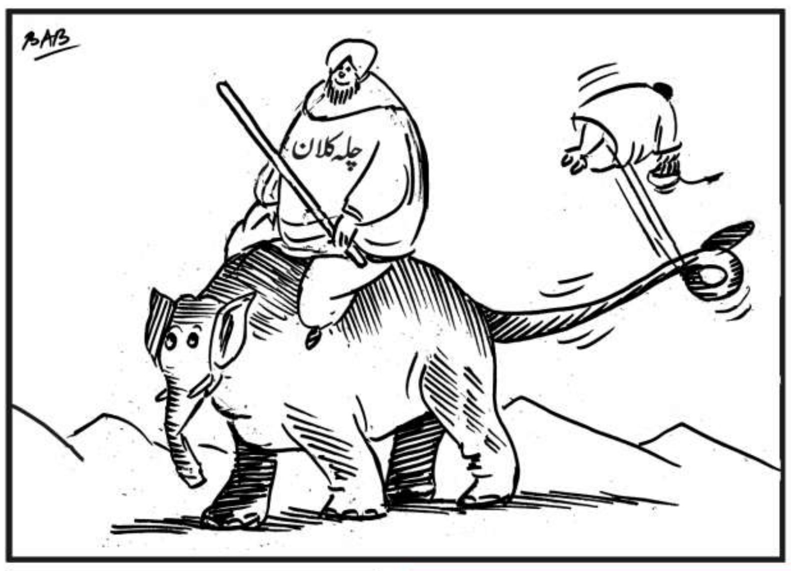

ویشنو دیوی میڈیکل انسٹی چیوٹ کے میڈیکل طلباء کیلئے متبادل داخلہ

BOPEE کونسلنگ شیڈول جاری، طلباء اس کے مطابق آگے بڑھ سکتے ہیں/ عمر عبداللہ

سرینگر/ یو این ایس/ وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلینس میں ایم بی بی ایس کیلئے منتخب طلبہ کے کالج الاٹمنٹ سے متعلق مسئلہ حکومت نے حل کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب طلبہ کیلئے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری ایک پوسٹ میں کہا کہ ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای کے ایم بی بی ایس طلبہ کے داخلے سے متعلق مسئلہ حل کرلیا گیا ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ چونکہ جے کے بی او پی ای ای نے کاؤنسلنگ کا شیڈول جاری کردیا ہے، اس لیے طلبہ اب بلا رکاوٹ/2

کھائی میں گر جانے سے فوجی گاڑی میں 10 اہلکار چل بسے

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اظہار رنج وغم

ڈوڈہ میں واقعہ پیش، مزید دس گھائل، ہوائی جہاز کے ذریعہ ہسپتال منتقل

سرینگر/ ایس این این/ ڈوڈہ ضلع کے مضافات میں ایک فوجی گاڑی کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار دس فوجی اہلکار از جاں ہوگئے جبکہ 10 دیگر زخمی ہو گئے ۔ ادھر حادثے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے گہرے صدمے اور دکھ کا اظہار کیا ہے ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ چمب روڈ پر کھنی ٹاپ پر جمعرات کی صبح فوج کی ایک گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے 10 فوجی اہلکار از جاں ہوگئے جبکہ 10 دیگر زخمی ہوگئے ۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فوج کی کیسپر گاڑی کھنی ٹاپ کے قریب اس وقت گھائی میں گر گئی جب ایک ٹیم آج صبح آپریشن کیلئے جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی سڑک سے تقریباً 400 میٹر نیچے جاگری جس کے نتیجے میں دس فوجی ہلاک اور دس دیگر زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا" زخمیوں کو ایس ڈی ایچ بھدرواہ منتقل کیا گیا، جہاں سے انہیں خصوصی علاج کیلئے اُدھم پور کے آرمی کے کمانڈ اسپتال میں لے جایا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمام فوجی اہلکاروں کی نعشیں جائے حادثہ سے برآمد کرلی گئی ہے ۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جانوں کے ضیاع پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور حمایت میں/4

وادی میں موسم کی تازہ کروٹ

جموں میں بجلی چمکی، بادل گرجے بارش ہوئی

سرینگر/ پیشن گوئی کے مطابق کل شام وادی کشمیر میں پہاڑوں کی چوٹیاں برف پوش ہوگئیں، بہت سارے میدانی علاقوں میں برف باری ہوئی اس کے نتیجہ میں جموں میں کل شام کو بادل گرجے چمک کے ساتھ بارش ہوئی اور درجہ حرارت میں کافی کمی ہوئی سردی کی لہر سے لوگوں نے گرم کپڑوں کو زیب تن کیا۔

جموں یونیورسٹی میں سنسنی کی لہر

ملازم کو درخت سے لٹکتے پایا گیا

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں یونیورسٹی میں اس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایم بی اے ڈیپارٹمنٹ میں تعینات ملازم بلوان سنگھ ساکنہ ہیرانگر کٹھوعہ کی نعش درخت پر لٹکتے ہوئی پائی گئی ۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے کر اس سیپوسٹ مارٹم کے لئے جی ایم سی جموں پہنچادیا جہاں پولیس نے قانونی ضابطے پورے کرنے کے بعد ملازم کی پُراسرار ہلاکت کے سلسلے میں معاملے کی مذید تحقیقات شروع کردی۔

نوشہرہ سرینگر میں خون آلودہ خاتون کی نعش برآمد

پولیس نے ابتدائی تفتیش کے بعد ''فرار'' ملازمہ کی تلاش شروع کی

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نوشہرہ سرینگر میں 65 سالہ خاتون کی گلا کٹی ہوئی مردہ حالت میں پائی گئی۔ حکام نے بتایا کہ گھریلو ملازمہ کو پکڑنے کے لیے تلاش شروع کردی گئی ہے، جس پر اس کے قتل کا شبہ ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون اپنے گھر کے اندر مردہ پائی گئی اور اطلاع ملنے پر تھانہ صورہ سے پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کی نعش کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے سکمز صورہ منتقل کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا" ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ آسام کی رہائشی گھریلو ملازمہ پر شبہ ہے کہ اس نے جرم کیا اور وہ موقع سے فرار ہوگیا۔'' خاتون کی شناخت راشدہ بیگم زوجہ لطیف احمد گنگوساکنہ مٹی باغ کے طور پر کی گئی ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار کارروائی شروع کردی گئی ہے، جبکہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

4 برسوں میں 20 ہزار روڈ ایکسیڈنٹس میں 3688 اموات

350 کروڑ روپے جرمانہ وصول، تیز رفتاری ولاپرواہی بڑی وجہ/ حکام

سرینگر/ یو این ایس کے مطابق سیکریٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اوینی لاواسا نے بتایا کہ جون 2022 سے اب تک جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 20,135 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں 32,819 افراد متاثر ہوئے۔ ان حادثات کے نتیجے میں 3,688 افراد جاں بحق جبکہ 29,131 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر حادثات قومی شاہراہوں پر پیش آئے ، خاص طور پر جموں، کٹھوعہ، ادھمپور اور راجوری اضلاع میں حادثات کی شرح زیادہ رہی۔ ڈیٹا کے مطابق زیادہ تر حادثات سہ پہر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان رونما ہوئے، جبکہ سال 2025 میں تقریباً 50 فیصد حادثات کی بنیادی وجہ تیز رفتاری اور لاپرواہ ڈرائیونگ رہی۔ ٹرانسپورٹ محکمہ کے اعداد وشمار کے مطابق سال 2024 میں 40,197 چالان جبکہ 2025 میں 52,543 چالان کیے گئے،/3

پولیوشن کنٹرول کمیٹی کی ''کارروائیوں'' پر ہوٹل والوں کو تشویش

کشمیر چیمبر آف کامرس کے وفد کی ڈویژنل کمشنر کے ساتھ ہنگامی میٹنگ

سرینگر/ ٹی ای این/ کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی اینڈ آئی) کے ایک وفد نے اس کے صدر جاوید احمد ٹینگا کی قیادت میں ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ سے ملاقات کی تاکہ سری نگر میں ہوٹلوں کے خلاف جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کی طرف سے شروع کیے گئے نوٹسز اور بندش کے اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا جاسکے۔ وفد میں کے سی سی آئی کے سابق صدر مشتاق احمد وانی اور کشمیر ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ اونرز ایسوسی ایشن کے صدر اور کے سی سی آئی کے ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن گوہر مقبول شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد نے ڈویژنل کمشنر کو لال چوک کے علاقے اور ملحقہ علاقوں میں متعدد ہوٹلوں کو جاری کیے گئے غیر ضروری نوٹس اور بندش کے بارے میں آگاہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کارروائی نے/5

محکموں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت کا سلسلہ جاری

وزیر اعلیٰ نے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کل مسلسل تیسرے دِن جل شکتی، زراعت، دیہی ترقی، جنگلات، خوراک و شہری رسدات و اُمورِ صارفین اور کھیلوں سمیت دیگر اہم شعبوں کی پری بجٹ مشاورت میٹنگوں کی صدارت کی تاکہ آئندہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن کے پیش نظر ترجیحات اور ترقیاتی منصوبوں کو حتمی شکل دِی جا سکے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے چیف ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت شیلندر کمار، دیگر متعلقہ محکموں کے اِنتظامی سیکرٹریوں ، فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر اَفسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے اَفسران نے/6

مذہب نہیں سکھا تا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا

نوشہرہ میں شوبا یاترا کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاررق عبداللہ نے نوشہرہ میں شوبا یاترا کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مذہب برا نہیں ہوتا ہے، بس انسان بُرا ہوتا ہے، ہندوستان میں بہت سارے مذاہب ہیں، بہت ساری زبانیں بولنے والے لوگ قیام پذیر ہیں، مختلف ریاستوں میں مختلف موسم ہوتا ہے، کھانا اور پینا بھی الگ ہوتا ہے لیکن جو چیز ہمیں جوڑتی ہے وہ ہمارا ملک ہندوستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک اور مہاراشٹرا سے لیکر آسام تک جب ہندوستان اور اس میں رہنے والے لوگ ایک جٹ ہوکر نہیں رہیں گے تب تک ہم خوشحالی سے نہیں رہ سکتے ہیں اور نہ ہی ترقی کرسکتے ہیں۔ انہوں نے شاعر مشرق علامہ اقبال کا شعر پڑھتے ہوئے کہا کہ ''مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستان ہمارا، ''تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو/7

جموں وکشمیر کے سول سروسز جوڈیشل (مین) 2025ء کے امتحان منصفانہ طور منعقد

میڈیا اور سوشل میڈیا خبروں کے جواب میں، جموں اور کشمیر پبلک سروس کمیشن کی وضاحت

جموں/ جموں وکشمیر سول سروسز جوڈیشل (مین) 2025 کے امتحان کے منصفانہ ہونے کے بارے میں حالیہ میڈیا اور سوشل میڈیا خبروں کے جواب میں، جموں اور کشمیر پبلک سروس کمیشن (جے اینڈ کے پی ایس سی) نے ریکارڈ پر رکھا ہے کہ امتحانات مکمل طور پر منصفانہ طریقے سے منعقد کیے گئے ہیں جس میں تعصب یا ہیرا پھیری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں JKPSC نے کہا کہ انفرادی امیدواروں کا انتخاب اور بھرتی سختی سے میرٹ کے مطابق اور قواعد کے تحت ان کے مذہب، علاقے، زبان وغیرہ سے قطع نظر کی جاتی ہے۔ ہر امیدوار کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہے، اور اس عمل کو مضبوط حفاظتی اقدامات کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے جو تعصب، ہیرا پھیری یا بیرونی اثر ورسوخ کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتے ہیں۔ تشخیص کا عمل رازداری اور سلامتی کے اعلیٰ ترین ممکنہ معیارات پر کیا جاتا ہے۔ اسے مکمل طور پر ناقابل تسخیر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ جانچ کرنے والا، کسی بھی موقع پر، اس امیدوار کی شناخت کا پتہ نہیں لگا سکتا جس کی جوابی شیٹ کا جائزہ لیا جارہا ہے، اس طرح ایک فول پروف عمل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ یہ سخت گمنامی اور کمیشن کا غیر سمجھوتہ کرنے والا فریم ورک مکمل معروضیت کی ضمانت دیتا ہے اور اثر ورسوخ، مداخلت یا تعصب کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتا۔ کمیشن دیانتداری، انصاف پسندی اور اخلاقی ذمہ داری کو حرف اور روح دونوں میں مجسم کرتا ہے۔

رہائشی احاطہ میں سمگل شدہ لکڑی برآمد، ملزم گرفتار/ پولیس

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ذرائع سے موصول ہونے والی مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر تیزی سے کام کرتے ہوئے، گاندربل پولیس نے پوشکر کنگن میں لکڑی کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ایک کیس کا کامیابی سے پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ امتیاز احمد بنیا، ولد حسین بنیا، ساکنہ پوشکر، کنگن نے قریبی جنگلاتی علاقے سے جنگل کی لکڑی غیر قانونی طور پر اسمگل کی اور پوشکر، کنگن میں اپنے رہائشی احاطے کے صحن میں چھپ کر رکھ دی۔ معاملے کا نوٹس/9

ٹریفک قواعد کی مسلسل خلاف ورزی پر ڈرائیوروں کو انتباہ

سال میں 5 سے زیادہ ٹریفک جرائم ڈرائیور کے لائسنس منسوخی کا باعث بنیں گے

سرینگر/ ٹی ای این/ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت نے بار بار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں سے نمٹنے کے لیے موٹر وہیکل رولز میں تبدیلی کی ہے۔ نئے اصول کے مطابق، جو ڈرائیور ایک سال میں پانچ یا اس سے زیادہ ٹریفک جرائم کا ارتکاب کرتا ہے، اسے تین ماہ تک گاڑی چلانے سے روکا جا سکتا ہے۔ یہ اصول لائسنسنگ اتھارٹی، جیسے ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (RTO) یا ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کو ڈرائیونگ لائسنس کو معطل یا منسوخ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ترمیم کے مطابق نئے اصول کا اطلاق یکم جنوری سے ہوگا۔ اس سے قبل ڈرائیونگ لائسنس صرف گاڑی چوری،/8

سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق روڈ سیفٹی سے متعلق اقدامات کا جائزہ

چیف سیکرٹری کا جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا پر مبنی روڈ سیفٹی اقدامات پر زور

جموں/ چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے سپریم کورٹ کی طرف سے تجویز کردہ روڈ سیفٹی اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے اضلاع میں خطرناک اور حادثاتی سڑک کے حصوں کی نشاندہی کے لئے جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا کے وسیع اِستعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ڈیٹا پر مبنی اِس طرح کی نشاندہی سے ٹیکنالوجی اور فزیکل نوعیت کی ہدفی مداخلتیں ممکن ہوں گی جس سے یونین ٹیریٹری میں سڑک حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے گی۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے اِنتظامی سیکرٹریوں، ٹریفک پولیس کے سینئر اَفسران اور محکموں کے سربراہان نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے اَپنے اَپنے اَضلاع سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے روڈ سیفٹی سے متعلق سپریم کورٹ کی ہدایات اور متعلقہ محکموں کی طرف سے ان پر عمل درآمد کی صورتحال کی تفصیلی رِپورٹ طلب کی۔/10

بارہمولہ میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ہاتھ سے بنے ہوئے ریشم کا قالین تکمیل کے قریب

وزن تقریباً 12 کوئنٹل، سائز 72x30 فٹ، 25 کروڑ ناٹ، قیمت قریب 6 کروڑ روپے

سرینگر/ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے کنزر علاقے کے کرل پورہ گاؤں میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ہاتھ سے بنے ہوئے ریشم کا قالین تکمیل کے قریب ہے، جو کشمیر کی صدیوں پرانی قالین بُننے کی روایت کے پیمانے اور برداشت کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم، یادگار کوشش اس کے پیچھے کاریگروں کو بہت کم معاشی منافع پیش کرتی ہے، جو معمولی روزانہ اجرت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ 30 بائی 72 فٹ کے وسیع پیمانے پر قالین بُنا جا رہا ہے جسے کاریگر ضلع کی سب سے بڑی کارپٹ فیکٹریوں میں سے ایک کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ 2015 میں شروع ہونے والے اس پروجیکٹ میں فی الحال 10 سے 12 بنکر کام کر رہے ہیں اور توقع ہے کہ اسے مکمل ہونے میں مزید ایک سال لگ جائے گا۔ ایک پرائیویٹ بزنس مین کی طرف سے کمیشن کیا گیا، قالین ختم ہونے کے بعد بیرون ملک برآمد ہونے کا امکان ہے۔ پراجیکٹ میں شامل بنکروں نے کہا کہ کام ہر روز تقریباً 10 گھنٹے مسلسل محنت کا تقاضا کرتا ہے اور یہ مکمل طور پر نسلوں/11

ڈویژنل کمشنر کا بخشی اسٹیڈیم میں یومِ جمہوریہ تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ

تمام متعلقہ افسران کو اعلیٰ سطحی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت، عوام کو قومی جشن میں شرکت کی کھلی دعوت

سرینگر، 22 جنوری//// آئندہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج بخشی اسٹیڈیم جو اس قومی تقریب کا مرکزی مقام ہے کا دورہ کیا اور انتظامات کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے حتمی تیاریوں کو یقینی بنایا۔ معائنے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے اسٹیج، صوتی نظام، نشستوں کے انتظام، صفائی ستھرائی کی سہولیات اور دیگر انتظامی پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اعلیٰ معیار کی تیاریوں کو یقینی بنایا جائے اور انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، پولیس اور آر اینڈ بی کے زیرِ انتظام صوتی نظام کی بلا رکاوٹ کارکردگی پر خصوصی توجہ دی جائے، کیونکہ یہ ایک اہم قومی موقع ہے۔ موجودہ خراب موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے اسٹیڈیم کے اسٹینڈز پر واٹر پروف چھتریاں نصب کرنے کی ہدایت دی اور متعلقہ ایجنسیوں کو کہا کہ ضرورت پڑنے پر میدان سے برف ہٹانے کے لیے افرادی قوت کی مکمل تیاری رکھی جائے۔ کے پی ڈی سی ایل، ایم ای ڈی، آر اینڈ بی اور پی ایچ ای کے چیف انجینئروں نے اپنے اپنے محکموں کی پیش رفت اور تیاریوں کے بارے میں ڈویژنل کمشنر کو بریف کیا۔ انہوں نے اسٹیڈیم کے اطراف نصب ویڈیو والز کا بھی معائنہ کیا تاکہ شرکاء اور حاضرین کو پروگرام واضح طور پر دکھائی دے۔ اس کے علاوہ ڈویژنل کمشنر نے ریفریشمنٹ کی بروقت تقسیم، بیت الخلاؤں اور گرین ۔۔۔۔۔/112

سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے گاؤں دودھ کھتو میں

آتشزدگی کے واقعہ پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

جموں/ 22 جنوری // سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے دودھ کھتو گاؤں، تحصیل چرارشریف، ضلع بڈگام میں بدھ کی رات پیش آنے والے آتشزدگی کے المناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس حادثے کے نتیجے میں متعدد گھروں اور جائیداد کو شدید نقصان پہنچا، جس سے کئی خاندان بے گھر ہو گئے اور ان کا روزمرہ کا سامان خاکستر ہو گیا۔ سپیکر موصوف نے واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندان اس وقت شدید مشکلات سے دوچار ہیں اور انہیں فوری سرکاری مدد کی اشد ضرورت ہے۔ وہ اس وقت 86ویں آل انڈیا پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس (AIPOC) 2026 میں شرکت کے لیے لکھنؤ میں موجود ہیں، تاہم وہاں سے ہی انہوں نے ضلعی اور مقامی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کیں کہ متاثرین کے لیے فوری طور پر ریلیف اور بحالی کے اقدامات شروع کیے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سخت سرد موسم اور نامساعد موسمی حالات کے پیش نظر آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کو فوری طور پر عارضی پناہ گاہیں، مفت راشن، برتن، کپڑے اور مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ وہ دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں اور ان کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ سپیکر عبد الرحیم راتھر نے ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ آگ ۔۔۔/102

حکیم یاسین کا ڈوڈہ حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار

جموں، 22 جنوری// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے ضلع ڈوڈہ میں پیش آئے المناک سڑک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے، جس میں بھارتی فوج کے دس بہادر جوان جاں بحق جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں حکیم یاسین نے اس واقعے کو قوم کے لیے دل دہلا دینے والا نقصان قرار دیا اور شہید فوجیوں کی جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کٹھن گھڑی میں پوری قوم سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ حکیم یاسین نے کہا، "اس المناک حادثے میں ہمارے بہادر فوجیوں کا جانا ایک ناقابل تلافی صدمہ ہے۔ قوم کے لیے ان کی قربانیاں اور خدمات ہمیشہ فخر اور تشکر کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی۔ میں شہداء کے ۔۔۔/103

جاوید احمد رانا کی الحاج سید منظور حسین جعفری کے انتقال پر تعزیت

مرحوم کو ایک عظیم دینی، اخلاقی اور تعلیمی شخصیت قرار دیا

جموں، 22 جنوری//// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و قبائلی امور، جاوید احمد رانا نے الحاج سید منظور حسین جعفری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم، پروفیسر (ڈاکٹر) وجاہت حسین جعفری اور ایس ایس پی ظہیر عباس جعفری کے والد تھے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر نے مرحوم کو نہایت متقی، بے لوث اور ایک متاثر کن ماہر تعلیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی علم، اخلاق اور انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم بے شمار افراد کے لیے رہنما اور مربی تھے اور اپنی دانائی، خلوص اور لگن کے ذریعے کئی لوگوں کی زندگیوں اور کیریئر کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنی ذاتی وابستگی کو یاد کرتے ہوئے جاوید احمد رانا نے کہا کہ الحاج سید منظور حسین جعفری نے انہیں اپنی زندگی کی پہلی پرائمری جماعت میں داخل کیا تھا، جو ان کے تعلیمی سفر کا آغاز تھا اور جس نے ان کی زندگی پر ایک گہرا اور دیرپا اثر چھوڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم کی یہ عظیم خدمات ان کے بلند اخلاقی مقام، سادگی، دیانت داری اور بے لوث خدمت کی عکاس ہیں۔ وزیر نے پروفیسر (ڈاکٹر) وجاہت حسین جعفری، ایس ایس پی ۔۔۔/105

بھدرواہ سڑک حادثے میں 10 فوجی جوانوں کی اموات

سید محمد الطاف بخاری نے گہرے دُکھ کا اظہار کیا، متاثرہ کنبوں سے اظہار تعزیت

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے بھدرواہ میں پیش آنے والے المناک سڑک حادثے میں کم از کم 10 فوجی جوانوں کی ہلاکت اور 11 دیگر کے زخمی ہونے پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ یہ دلخراش حادثہ جمعرات کی صبح اس وقت پیش آیا جب فوج کی راشٹریہ رائفلز یونٹ کے 21 جوانوں کو لے جانے والی ایک گاڑی بھدرواہ-چمبہ انٹر اسٹیٹ ہائی وے پر بے قابو ہو کر ایک گہری کھائی میں جا گری۔ اس المناک سانحے نے پورے خطے میں غم و اندوہ کی فضا قائم کر دی ہے، جبکہ جاں بحق جوانوں کے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والے فوجی جوانوں کو فوری طور پر قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جہاں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے اپنے بیان میں کہا: "مجھے بھدرواہ میں پیش آنے والے المناک سڑک حادثے میں 10 فوجی جوانوں کے جاں بحق ہونے اور 11 دیگر کے زخمی ہونے پر گہرا دکھ اور صدمہ پہنچا ہے۔ غم کی اس گھڑی میں، میں جاں بحق جوانوں کے کنبوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے ۔۔۔/104

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا نوشہرہ میں شوبھا یاترا کے اجتماع سے خطاب

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نوشہرہ میں شوبھا یاترا کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مذہب برا نہیں ہوتا ہے، بس انسان برا ہوتا ہے، ہندوستان میں بہت سارے مذاہب ہیں، بہت ساری زبانیں بولنے والے لوگ قیام پذیر ہیں، مختلف ریاستوں میں مختلف موسم ہوتا ہے، کھانا اور پینا بھی الگ ہوتا ہے لیکن جو چیز ہمیں جوڑتی ہے وہ ہمارا ملک ہندوستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک اور مہاراشٹرا سے لیکر آسام تک جب ہندوستان اور اس میں رہنے والے لوگ ایک جٹ ہو کر نہیں رہیں گے تب تک ہم خوشحالی سے نہیں روکتے ہیں اور نہ ہی ترقی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شاعر مشرق علامہ اقبال کا شعر پڑھتے ہوئے کہا کہ "مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستان ہمارا"، "تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنے اپنے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے چاہئے اور ایک دوسرے مذاہب کا احترام کرنا چاہئے، یہی ہر ایک مذہب کی تعلیم ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بھی مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنا بود و باش کر رہے ہیں۔ اجتماع سے نائب وزیر اعلیٰ شری سریندر سنگھ چودھری نے بھی خطاب کیا اور موقعے پر ہی تمام سہولیات سے لیکر ایمبولنس بھی فراہم کی۔

پولیس کا ضلع شوپیان میں تھانہ دیوس کا انعقاد

شوپیان، 22 جنوری//// عوام سے قریبی رابطہ مضبوط بنانے اور موثر پولیسنگ کو یقینی بنانے کے تسلسل میں جموں و کشمیر پولیس نے شوپیان میں پولیس اسٹیشن امام صاحب پر یوم تھانہ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کے دوران مقامی باشندوں کو اپنے مسائل اور شکایات براہِ راست پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ پولیس اسٹیشن امام صاحب کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) نے کھلے اور دوستانہ ماحول میں شرکاء سے بات چیت کی، ان کے مسائل غور سے سنے اور بروقت ازالے کی یقین دہانی کرائی۔ یہ بھی بتایا گیا کہ جو معاملات پولیس کے دائرہ اختیار سے باہر ہوں گے، انہیں مناسب کارروائی کے لیے اعلیٰ حکام کے سامنے رکھا جائے گا۔ اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ ۔۔۔/106

رکنِ اسمبلی حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے

30 آتشزدہ کنبوں میں 17 لاکھ 75 ہزار روپے تقسیم کئے

سرینگر// نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ سرکار عوام کو ہر سطح پر راحت پہنچانے کے مشن پر پوری ثابت قدمی کے ساتھ گامزن ہے۔ پہاڑ نما مشکلات اور سخت ترین رکاوٹوں کے باوجود عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت اللہ کے فضل و کرم اور عوام کے بھرپور تعاون سے لوگوں کی خدمت کے عمل کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ بجلی، پینے کے صاف پانی، راشن اور دیگر بنیادی ضروریاتِ زندگی کے علاوہ لازمی خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر اور حبہ کدل کی رکن اسمبلی ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے شالہ کدل کمیونٹی ہال میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران عوام اور پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گنپت یار، کرفلی محلہ، دکانِ سنگین (خانقاہِ معلی) اور نرپرستان کے آگ سے متاثرہ 30 کنبوں میں مجموعی طور پر 17 لاکھ 75 ہزار روپے کی امدادی رقومات کے چیک تقسیم کئے۔ اس دوران انہوں نے مکمل طور پر متاثرہ 11 کنبوں کو فی کس ایک لاکھ روپے، جزوی طور پر متاثرہ 11 کنبوں ۔۔۔/107

ڈی سی سرینگر اور ایس ایم سی کمشنر کا برف ہٹانے کے منصوبے کا جائزہ

عوامی خدمات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے افسران کو فوری اقدامات کی ہدایت

سرینگر، 22 جنوری//// موجودہ موسمِ سرما کی صورتحال اور جاری موسمی ایڈوائزری سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے ضلع انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو مستعد کرنے کی غرض سے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر اکشے لبرو، کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فضل الحسیب کے ہمراہ آج کشمیر ہاٹ کے کانفرنس ہال میں ضلع اور شعبہ جاتی افسران کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کمانڈنٹ ایس ڈی آر ایف مسرور احمد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق عزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر/سی ای او ڈی ڈی ایم اے عادل فرید، ایس پی ہیڈکوارٹر عمر شاہ، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نزہت خورشید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈائریکٹر محکمہ موسمیات ڈاکٹر مختار احمد، ایس ڈی ایم ایسٹ، ایس ڈی ایم ویسٹ، کے پی ڈی سی ایل، پی ایچ ای، آر اینڈ بی، ایم ای ڈی، ایس ایم سی کے ایگزیکٹو انجینئرز، چیف میڈیکل آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، بی ڈی اوز، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، اے ڈی ایف ایس اینڈ سی اے، ٹریفک پولیس اور سول انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ابتدائی طور پر ڈی سی اور ایس ایم سی کمشنر نے ضلع بھر میں بروقت برف ہٹانے کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دی تاکہ گاڑیوں کی آمد و رفت بلاتعطل جاری رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ موسم سرما کی تیاریوں کا جامع جائزہ بھی لیا گیا جس میں ۔۔۔۔/108

متوقع برف باری کے پیش نظر ڈی سی گاندربل کی ہنگامی میٹنگ

عوامی سہولت اور لازمی خدمات کی بلاتعطل فراہمی کیلئے تمام محکموں کو ہدایت

گاندربل، 22 جنوری//// متوقع برف باری کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع بھر میں برف ہٹانے اور اس سے متعلق دیگر انتظامات کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے برف ہٹانے کی مشینری کی دستیابی، ضروری اشیائے رسد کے ذخیرے اور متعلقہ محکموں کی جانب سے تیار کردہ عملی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا، تاکہ برف باری کے دوران عوامی خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) گاندربل و کنگن، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، محکمہ مکینیکل انجینئرنگ، میونسپل کونسل گاندربل، بیکن، بارڈر روڈ آرگنائزیشن، محکمہ صحت، جل شکتی، کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ، محکمہ ٹریفک اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنی اپنی تیاریوں کے بارے میں اجلاس کو بریف کیا۔ عوامی سہولت اور تحفظ پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ مرکزی شاہراہوں کے ساتھ ساتھ اندرونی رابطہ سڑکوں سے بروقت برف ہٹانے کے لیے افرادی قوت اور مشینری کو فوری طور پر تعینات کیا جائے، اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ برف جمع ہونے کی وجہ سے کوئی بھی سڑک بند نہ رہے۔ انہوں نے عوام کو کم سے کم دشواری پیش آنے کے لیے فوری اور منظم برف ہٹانے کی کارروائیوں ۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے لیا یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ

ضلع سطح کی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت کی اپیل

بڈگام، 22 جنوری//// ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج یوم جمہوریہ 2026 کی آئندہ تقریبات کے سلسلے میں اسپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں کیے جا رہے انتظامات کا جامع جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے مقام تقریب کا معائنہ کیا اور نشستوں کے انتظام، اسٹیج کی تیاری، سیکورٹی، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، بجلی کی فراہمی، طبی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا، تاکہ ضلع سطح کی تقریب باوقار اور خوش اسلوبی سے منعقد ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، میونسپل کونسل بڈگام، جل شکتی محکمہ، کے پی ڈی سی ایل، محکمہ اطلاعات اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں اور مقررہ مدت کے اندر بے عیب تیاریوں کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے قومی موقع کی مناسبت سے اعلیٰ معیار برقرار رکھیں اور تفویض کردہ ٹائم لائن پر سختی سے عمل کریں۔ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے برف ہٹانے کے مضبوط انتظامات پر خصوصی توجہ دی، خاص طور پر اسٹیڈیم تک پہنچنے والی سڑکوں، پارکنگ مقامات اور اسٹیڈیم کے اندرونی حصوں میں، تاکہ شرکاء اور عام عوام کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ مقام تقریب پر طبی ٹیموں، ایمبولینسوں اور ہنگامی ردعمل کی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، جبکہ ۔۔۔۔/110

ڈی سی بارہمولہ نے ڈک بنگلہ میں ٹرانزٹ رہائش کیلئے سنگ بنیاد رکھا

منصوبہ ایک سال میں مکمل کرنے کی ہدایت، تعمیراتی معیار اور بروقت تکمیل پر زور

بارہمولہ، 22 جنوری//// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، منگا شیرپا، نے آج بارہ مولہ کے ڈک بنگلہ میں ٹرانزٹ رہائش (Transit Accommodation) کی سہولت کے لیے سنگ بنیاد رکھا، جس کی متوقع لاگت 135.85 لاکھ مقرر ہے۔ یہ منصوبہ دورے پر آنے والے افسروں اور حکام کے لیے رہائش کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے شروع کیا گیا ہے، تاکہ انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور ضلع میں سرکاری سرگرمیوں کے سلسلے کو آسانی سے انجام دیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ اس منصوبے کی تکمیل کی مدت ایک سال مقرر کی گئی ہے۔ موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی سی نے بروقت تکمیل اور اعلیٰ معیار کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کو ہدایت دی کہ تکنیکی معیار (Technical Specifications) کی سختی سے پابندی کی جائے اور فنڈز کا درست اور شفاف ۔۔۔۔/109

وولر جھیل پر ضلعی انتظامیہ بانڈی پورہ کی شراکتی تقریبات منعقد

ڈی سی بانڈی پورہ کی نوجوانوں سے جھیل کے تحفظ میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل

بانڈی پورہ، 22 جنوری//// قومی فخر کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر "وندے ماترم" کی یاد منانے کے لیے ڈسٹرکٹ انتظامیہ بانڈی پورہ نے وولر ویو پارک میں شعوری اور شراکتی سرگرمیوں کا انعقاد کیا، جس میں حب الوطنی، نوجوانوں کی شمولیت اور ماحولیاتی ذمہ داری کو یکجا کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے سینئر ضلعی افسران کے ہمراہ نمائش کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور شرکاء سے گفتگو کی۔ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (DIPR) بانڈی پورہ کی جانب سے قائم کردہ تھیماتی نمائش، جسے گورنمنٹ ڈگری کالج (GDC) بانڈی پورہ کے طلبہ نے پیش کیا، میں وندے ماترم کی تاریخی ترقی، قومی اہمیت اور آزادی کی تحریک میں اس کے دائمی کردار کو اجاگر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے نمائش کے واضح اور طلبہ کی قیادت میں پیش کیے گئے انداز کو سراہا۔ تقریب میں وولر جھیل کی متنوع پرندہ حیات اور اسے ایک اہم آبی علاقہ اور ہجرتی پرندوں کے مسکن کے طور پر اجاگر کرنے کے لیے برڈنگ اور دوربین نمائش بھی شامل تھی۔ اس کے علاوہ ایک پینٹنگ مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں طلبہ نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے وندے ماترم، حب الوطنی، قومی اتحاد اور ماحولیاتی تحفظ کے موضوعات کو پیش کیا۔ ماحولیاتی شعور اور عوامی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے وولر پاتھ وے پر واک اتھن بھی منعقد کی گئی، جس میں شرکاء نے صفائی، ذمہ دارانہ فضلہ انتظام اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے پیغامات کے ساتھ شرکت کی۔ مجمع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا: "فطرت کا احترام، بھارت کا احترام ہے۔ وندے ماترم صرف ایک نغمہ نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے جو ہمیں اپنی زمین، اپنی تاریخ اور اپنی قوم کے لیے ہماری ذمہ داری سے جوڑتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ وولر جھیل میں اس پروگرام کا انعقاد خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ جھیل بانڈی پورہ کی ۔۔۔۔/101

ڈی سی کولگام نے میکانیکل فیلڈ سب ڈویژن کا دورہ کر کے

برف صفائی کے لئے مشینری اور تیاری کا جائزہ لیا

کولگام، 22 جنوری//// ضلع بھر میں بروقت برف صفائی کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کُلگام، اختر عامر خان، نے میکانیکل فیلڈ سب ڈویژن، چاولگام، کُلگام کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈی سی نے برف صفائی کی مشینوں کی دستیابی، برف صفائی کے منصوبے، اور کنٹرول رومز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میکانیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے اے ای ای نے ڈی سی کو مشینری کی دستیابی سے آگاہ کیا اور بتایا کہ محکمہ کے پاس دو برف کاٹنے والی مشینوں سمیت 25 مشینیں موجود ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ برف صفائی کے کنٹرول روم چاولگام، کلگام اور بجبہاڑہ میں قائم کیے گئے ہیں۔ میکانیکل کنٹرول روم کے رابطہ نمبر 01931-294167، 9622446646، 7006219884، اور 7889390253 ہیں۔ مشینوں کی پوزیشننگ کے حوالے سے بتایا گیا کہ نور آباد علاقے ۔۔۔/113

مبارک گل نے جہانگیر محلہ آتشزدگان کی ڈھارس بندھائی

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے عیدگاہ، حاجی مبارک گل نے آج جہانگیر محلہ، سیمنٹ کدل میں آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، جہاں ایک افسوسناک حادثے میں متعدد رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا اور چار خاندان شدید طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے متاثرین کیساتھ اظہارِ یکجہتی کیا اور انہیں ہر ممکن امداد فراہم کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر محکمہ ریونیو کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے تاکہ نقصانات کا فوری جائزہ لیا جا سکے۔ حاجی مبارک گل نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ امداد اور بازآبادکاری کے تمام اقدامات میں تیزی لائی جائے، جبکہ متاثرین کو یقین دلایا کہ انہیں ان کی جانب سے اور ۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

23 جنوری 2026ء بروز جمعہ

ایک قالین اور انیک کاریگر

دنیا بھر میں کشمیر کے قالین مشہور ہیں ۔مغربی ممالک ہوں یا یورپ کی دنیا، ایشیا کے ممالک ہوں یا انگلینڈ کے محل کشمیری قالینوں کو بطورِ فرش اور دیواروں کی زینت بنایا جاتا ہے۔ وادی کشمیر کے کاریگروں کے ہاتھوں کے کمال سے بڑے بڑے ماہرین حیرت میں پڑ جاتے ہیں۔کشمیر کے قالینوں کی اہمیت اس کے نقش نگار میں ہی نہیں بلکہ اس کی پائیداری میں ہمارے ہاتھوں سے بنائے گئے یہ قالین دنیا کے عظیم ترقی یافتہ ملکوں میں ہاتھوں ہاتھ بک جاتے تھے۔ان کو خریدنے کیلئے سمندر پار سے لوگ یہاں آباد کرتے تھے ۔یہاں ان قالینوں کو صرف چھونے اور محض دیکھنے کیلئے نہ جانے کتنے سیاح یہاں قالین بافی کے مراکز کا رخ کرنے کیلئے بے چین ہوا کرتے تھے۔آج اگر کشمیر کے کاری گروں کے ہاتھوں میں تیار کئے گئے قالینوں کے شوروم قائم ہیں اور وادی کے شہری اور دیہاتی علاقوں میں ان کو بنانے کیلئے کارخانے موجود ہیں مگر رفتار زمانہ اور نئی نئی تبدیلیوں نے وادی میں کاریگروں کی تعداد کو گھٹ جانے پر مجبور کیا ہے ۔دریں اثناء دنیا کی آبادی کی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے مشینوں کے ذریعہ بنائے گئے قالین دنیا کے کونے کونے میں پہنچائے گئے ۔آج سوشل میڈیا کا زمانہ ہے۔انسان گھر بیٹھے بیٹھے اپنی آنکھوں سے وادی کشمیر کے کسی بھی چھوٹے یا بڑے شوروم کارخانہ یا دکان کا نظارہ کرکے اپنی پسند کے قالین کو بک کرسکتا ہے ۔تاجران کو خرید وفروخت کے معاملہ میں نہ تو دوڑ دھوپ کرنا پڑے گی نہ پیسوں کیلئے ترپنا پڑے گا۔ادھر پیسے ڈیپازٹ ہوئے ادھر مال روانہ کیا گیا۔

دورِ حاضر میں ہاتھ سے بنانے والی کوئی بھی چیز کتنی ہی معیاری ہو مگر دورِ حاضر کی مصروف سرگرمیوں میں بنی بنائی چیزوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی ہے۔بس یہی وجہ ہے کہ اس وقت مشینوں کے ذریعہ ایک گھنٹے میں نہ جانے کتنے ہزار قالین بنائے جاسکتے ہیں ۔لوگ اپنی پسند کے ڈیزائن اور سائز بتا کر مینوفیکچررس کو آرڈر دیکر اپنی خواہش پوری کرسکتے ہیں۔

آج کل قالین امیروں کے محل خانوں سے نکل کر عام لوگوں کے گھروں میں نظر آئیں گے ۔وہی رنگ روپ وہی نرمی وہی گرمی اور وہی نزاکت فرق صرف یہ ہے کہ کوئی لاکھوں میں بکتا ہے، کوئی سینکڑوں میں دستیاب ہے۔ کارخانوں کی بھر مار کے تحت سستے اور دیدہ زیب قالین تیار کرنے والوں میں اب زبردست مقابلہ آرائی اور دوڑ لگی ہے۔ بازار میں جو قالین دیکھنے میں عالی شان او راستعمال کرنے میں آرام دہ ہو اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا ہے۔اس پس منظر میں بھلا ہاتھوں سے بنائے ہوئے قالین کا کون خریدار ہوسکتا ہے سوائے وہ کہ جن کے پاس ہزاروں کروڑ روپے ہوں ۔یہی وجہ ہے کہ وادی میں قالین بنانے والوں کی تعداد کم ہورہی ہے کیونکہ اُجرت کم ہے اور جو لوگ فن کار ہیں جنہیں عرف عام میں دست کار کہا جاتا ہے ۔انہیں اپنا کارخانہ کھولنے کی سکت نہیں ۔اس معاملہ میں ہاتھ سے بنائے ہوئے قالینوں کی تعداد کو بڑھانے اور کاریگروں کے ہاتھوں کے ہنر کی حفاظت کرنے کے معاملہ میں حکام بے بس ہیں۔

بہرحال اس پریشان کن اور تشویش ناک پس منظر ایک خبر کے مطابق بارہمولہ میں قالین بافی کے ایک مرکز میں دنیا میں دوسرا سب سے بڑا قالین تکمیل کے قریب ہے ۔اس کی لمبائی 30 فٹ اور چوڑائی 72 فٹ بتائی جاتی ہے ۔ریشم کے اس قالین کے کروڑوں دھاگے ہیں۔قالین کی تیاری کیلئے چھوٹے بڑے کاریگروں اور دست کاروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ تیار ہوکر اس کا خریدار کون ہوگا کس ملک کا ہوگا اور کتنی قیمت دینے کیلئے تیار ہوگا۔عین ممکن ہے دنیا میں موجود امیر ترین کوئی شخص کوئی شوقین یا کسی ہوٹل کا مالک یا کوئی بھی ارب پتی خریدار ہوگا مگر سوال یہ ہے کہ اس تاریخی عظیم الشان اور بے مثال قالین بنانے والوں کا پھر کیا ہوگا ۔کیا انہیں پھر اس طرح قالین بنانے کیلئے معقول معاوضہ اور مستقل ملازمت اور دیگر سہولیات اور مراعات مل سکتی ہیں۔

کشمیر کا فنِ تعمیر: حسن، روحانیت اور تہذیبی بقا کی زندہ داستان

یواین ایس// برف پوش پہاڑوں، جھیلوں اور دریاؤں سے سجی وادی کشمیر صدیوں سے صرف قدرتی حسن ہی نہیں بلکہ اپنی منفرد تہذیب اور شاندار فنِ تعمیر کے باعث بھی دنیا بھر میں پہچانی جاتی ہے ۔کشمیر کی عمارتیں، مسجدیں، زیارت گاہیں، باغات، پل اور روایتی گھر تاریخ، عقیدت، فطری ہم آہنگی اور انسانی تخلیق کے ایسے نقوش ہیں جو ماضی کی داستان بھی سناتے ہیں اور حال کے لیے سبق بھی رکھتے ہیں۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ اور معماروں کا کہنا ہے کہ کشمیر کا فنِ تعمیر جنوبی ایشیا کی سب سے قیمتی تہذیبی میراثوں میں سے ایک ہے، مگر بدقسمتی سے آج یہ ورثہ تیزی سے زوال کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ یواین ایس کے مطابق کشمیر میں فنِ تعمیر کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ برزہامہ گفہ کرال جیسے آثارِ قدیمہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہاں انسانی آبادی کم از کم 3000 قبل مسیح سے موجود ہے۔ آٹھویں صدی میں تعمیر ہونے والا مارتند سورج مندر قدیم کشمیری پتھریلے فنِ تعمیر کی عظیم مثال ہے۔ چودھویں صدی میں اسلامی دور کے آغاز کے ساتھ ہی کشمیر کے فنِ تعمیر میں نئی روح پھونک دی گئی۔ سلطان زین العابدین (بڈشاہ) کے دور میں علم، فن اور تعمیرات کو غیر معمولی فروغ ملا۔ لکڑی کی مساجد، نفیس نقش ونگار اور مخروطی چھتیں اسی دور کی پہچان بنیں۔ یو این ایس کے مطابق مغلیہ دور میں اکبر، جہانگیر اور شاہ جہاں نے کشمیر میں پتھر کی عظیم عمارتوں اور باغات کی بنیاد رکھی۔ شالیمار باغ، نشاط باغ، چشمہ شاہی، پری محل اور ہری پربت قلعہ آج بھی مغلیہ جمالیات کے زندہ ثبوت ہیں۔ ماہرین کے مطابق کشمیر کی روایتی عمارتیں صرف خوبصورت ہی نہیں بلکہ سائنسی لحاظ سے بھی بے مثال ہیں۔ شدید سردی، بھاری برفباری اور زلزلوں کے خطرات کے پیشِ نظر یہاں کی تعمیرات صدیوں کے تجربے کا نتیجہ ہیں۔ گھروں میں موجود زون ڈب (چاند دیکھنے کی جھروکہ نما بالکونی)، ختمبند (لکڑی کی چھتیں) پنجرہ کاری (نفیس جالی دار کھڑکیاں) یہ سب نہ صرف فنکارانہ حسن رکھتی ہیں بلکہ موسم کے مطابق مؤثر ڈیزائن بھی ہیں۔ دو اہم روایتی تعمیراتی نظام آج بھی ماہرین کی توجہ کا مرکز ہیں۔ دجی دیواری، لکڑی کے فریم میں اینٹ یا پتھر بھر کر تیار کی جانے والی دیواریں جو زلزلے کے جھٹکوں کو جذب کر لیتی ہیں اور طاق تعمیر، پتھر کی دیواروں کے درمیان لکڑی کے بند جو عمارت کو مضبوط اور لچکدار بناتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ نظام جدید سیمنٹ عمارتوں کے مقابلے میں زیادہ محفوظ اور ماحول دوست ہیں۔ کشمیر کے فنِ تعمیر میں **تصوف** کا کردار نہایت اہم ہے۔ تیرہویں سے پندرھویں صدی کے دوران قائم ہونے والی خانقاہیں صرف عبادت گاہیں نہیں بلکہ علم، فن اور سماجی ہم آہنگی کے مراکز تھیں۔ سرینگر میں واقع خانقاہ معلیٰ (خانقاہ شاہ ہمدان) اس کی عظیم مثال ہے۔ 1395 میں قائم ہونے والی یہ عمارت کئی بار آگ سے متاثر ہوئی، مگر ہر بار روایتی طرز پر دوبارہ تعمیر کی گئی۔ لکڑی کا استعمال، مخروطی چھت، رنگین نقش ونگار، کاغذی ماشے کا کام اور خطاطی اسے ایک زندہ فن پارہ بناتے ہیں۔ یواین ایس کے مطابق جامع مسجد سرینگر، جس کی بنیاد 1400ء میں رکھی گئی، 370 لکڑی کے ستونوں اور وسیع صحن کے باعث دنیا کی منفرد ترین مساجد میں شمار ہوتی ہے۔ اسی طرح خانقاہ معلیٰ، درگاہ حضرت بل، نقشبند صاحب، دستگیر صاحب کا پرانا آستان اور چرار شریف کی پرانی درگاہ یہ سب عمارتیں صرف مذہبی مراکز نہیں بلکہ کشمیر کی اجتماعی شناخت کا حصہ ہیں۔ کشمیر کی عمارتیں ہمیشہ فطرت کے قریب تعمیر کی گئیں۔ دریا کے کنارے، چشموں کے پاس اور پہاڑی ڈھلوانوں پر موجود زیارت گاہیں اس بات کی علامت ہیں کہ یہاں کا فنِ تعمیر ماحول کے ساتھ گہرا رشتہ رکھتا ہے۔ ڈھلوانی چھتیں، قدرتی ہوا کا گزر، لکڑی کا استعمال — یہ سب آج کے ماہرینِ ماحولیات کے مطابق پائیدار تعمیرات کی بہترین مثالیں ہیں۔ ڈل جھیل کی مشہور ہاؤس بوٹ، ہانجی برادری کی تخلیقی ذہانت کا نتیجہ ہیں۔ دیودار کی لکڑی سے بنی یہ کشتیاں آج کشمیر کی سیاحت کی علامت بن چکی ہیں۔ اسی طرح گوجر اور بکروال قبائل کے مٹی، لکڑی اور جھاڑیوں سے بنے سادہ مکانات فطرت سے ہم آہنگ زندگی کی مثال ہیں۔ بدقسمتی سے جدید سیمنٹ تعمیرات، سرکاری غفلت، شہری پھیلاؤ اور موسمی تبدیلیوں کے باعث کشمیر کا روایتی فنِ تعمیر تیزی سے ختم ہوتا جا رہا ہے۔ کئی تاریخی عمارتیں یا تو منہدم ہو چکی ہیں یا سرکاری دفاتر میں تبدیل کر دی گئی ہیں۔ ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والی نسلیں اس عظیم ورثے سے محروم ہو جائیں گی۔ ماہرینِ تعمیرات کا کہنا ہے کہ اگر روایتی فنِ تعمیر کو فروغ دیا جائے تو ہزاروں مقامی کاریگروں کو روزگار مل سکتا ہے۔ کھتمبند، پنجرہ کاری، لکڑی کا کام اور روایتی ڈیزائن نہ صرف ثقافت بچا سکتے ہیں بلکہ معیشت کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔ کشمیر کا فنِ تعمیر صرف اینٹ، لکڑی اور پتھر کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ ایک زندہ تہذیب، ایک سوچ، ایک روایت اور ایک شناخت ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ حسن، ایمان، فطرت اور عقل جب یکجا ہوں تو صدیوں زندہ رہنے والی تخلیق جنم لیتی ہے۔ اگر آج اس ورثے کو نہ بچایا گیا تو کل صرف تصویریں باقی رہ جائیں گی — اصل روح ہمیشہ کے لیے کھو جائے گی۔

> دریا کے کنارے، چشموں کے پاس اور پہاڑی ڈھلوانوں پر موجود زیارت گاہیں اس بات کی علامت ہیں کہ یہاں کا فنِ تعمیر ماحول کے ساتھ گہرا رشتہ رکھتا ہے۔ ڈھلوانی چھتیں، قدرتی ہوا کا گزر، لکڑی کا استعمال، یہ سب آج کے ماہرینِ ماحولیات کے مطابق پائیدار تعمیرات کی بہترین مثالیں ہیں۔

گرج چمک اور بارش میں پروان چڑھنے والی سبزیاں

قدرتی موسمی مظاہر اور زرعی پیداوار کا گہرا تعلق

خلیل ابراہم

قدرتی نظام میں گرج چمک اور بارش محض موسمی کیفیت نہیں بلکہ زمین کی زرخیزی، فصلوں کی افزائش اور انسانی خوراک کے تسلسل کی ایک مضبوط بنیاد بھی ہیں۔ جب آسمان پر بادل گرجتے ہیں، بجلی چمکتی ہے اور موسلا دھار بارش زمین کو سیراب کرتی ہے تو درحقیقت یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب مٹی نئی زندگی کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ اسی موسم میں کئی ایسی سبزیاں پیدا ہوتی ہیں جو نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں بلکہ ان کا ذائقہ، خوشبو اور تازگی بھی عام موسم کی پیداوار سے مختلف اور بہتر ہوتی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ آنے والی بارش زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھا دیتی ہے، جس سے سبزیوں کی نشوونما قدرتی طور پر تیز ہو جاتی ہے اور کیمیائی کھادوں کی ضرورت بھی کم پڑتی ہے۔

برسات اور گرج چمک کے موسم میں مٹی نرم اور مرطوب ہو جاتی ہے، جس سے بیج آسانی سے پھوٹتے ہیں اور جڑیں گہرائی تک پھیلتی ہیں۔ اس موسم میں اگنے والی سبزیوں میں کدو، لوکی، توری، کریلا، بھنڈی اور مختلف قسم کی پھلیاں نمایاں ہیں۔ یہ سبزیاں زیادہ پانی پسند کرتی ہیں اور بارش کا صاف پانی ان کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہوتا۔ خاص طور پر لوکی اور کدو جیسی سبزیاں گرج چمک کے موسم میں غیر معمولی رفتار سے بڑھتی ہیں کیونکہ نمی اور درجہ حرارت دونوں ان کے لیے سازگار ہوتے ہیں۔ اس موسم میں ان سبزیوں کے پودے مضبوط ہوتے ہیں اور ان پر لگنے والے پھل بھی زیادہ صحت مند اور رس دار ہوتے ہیں۔

گرج چمک کے دوران بجلی کی چمک ایک سائنسی حقیقت کے تحت فضا میں موجود نائٹروجن کو ایسے مرکبات میں بدل دیتی ہے جو بارش کے ذریعے زمین تک پہنچتے ہیں۔ یہی نائٹروجن مٹی کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہے اور سبزیوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتی ہے۔ اس وجہ سے برسات کے موسم میں اگنے والی پالک، ساگ، دھنیا اور میتھی جیسی پتوں والی سبزیاں نہایت سرسبز، نرم اور غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ ان سبزیوں میں آئرن، وٹامن سی اور فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جو انسانی صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیہی علاقوں میں بزرگ افراد آج بھی برسات کی سبزیوں کو زیادہ صحت بخش قرار دیتے ہیں۔

بارش اور گرج چمک کا موسم اگرچہ زرعی لحاظ سے فائدہ مند ہے، مگر اس کے ساتھ کچھ چیلنجز بھی جڑے ہوئے ہیں۔ زیادہ بارش بعض اوقات پانی کھڑا ہونے کا سبب بن جاتی ہے، جس سے سبزیوں کی جڑیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ اس کے باوجود وہ سبزیاں جو قدرتی طور پر مرطوب ماحول کی عادی ہوتی ہیں، اس موسم میں بہترین پیداوار دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر اروی، ادرک اور ہلدی جیسی زیرِ زمین سبزیاں اور مصالحہ جاتی پودے برسات میں نہایت اچھی طرح نشوونما پاتے ہیں۔ ان کی کاشت کے لیے نرم مٹی اور مسلسل نمی ضروری ہوتی ہے، جو گرج چمک کے موسم میں با آسانی دستیاب ہوتی ہے۔

برسات میں اگنے والی سبزیوں کا ذائقہ بھی خاصا منفرد ہوتا ہے۔ بارش کا قدرتی پانی، مٹی کے معدنیات کو بہتر طریقے سے پودوں تک پہنچاتا ہے، جس سے سبزیوں کا ذائقہ گہرا اور قدرتی ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برسات کے موسم کی بھنڈی، کریلا یا توری پکنے کے بعد زیادہ لذیذ محسوس ہوتی ہیں۔ ان سبزیوں میں پانی کی مقدار مناسب ہوتی ہے، جس سے وہ پکانے کے دوران بھی نرم اور خوش ذائقہ رہتی ہیں۔ شہری زندگی میں اگرچہ یہ فرق کم محسوس ہوتا ہے، مگر دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد آج بھی اس موسمی ذائقے کو بخوبی پہچانتے ہیں۔

> گرج چمک اور بارش کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ اس موسم میں کیڑے مکوڑوں کی بعض اقسام قدرتی طور پر کم ہو جاتی ہیں، جس سے سبزیوں پر کیمیائی اسپرے کی ضرورت بھی گھٹ جاتی ہے۔

گرج چمک اور بارش کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ اس موسم میں کیڑے مکوڑوں کی بعض اقسام قدرتی طور پر کم ہو جاتی ہیں، جس سے سبزیوں پر کیمیائی اسپرے کی ضرورت بھی گھٹ جاتی ہے۔ بارش کا بہاؤ کئی نقصان دہ کیڑوں اور ان کے انڈوں کو بہا لے جاتا ہے، جبکہ فضا کی تازگی پودوں کی صحت کو بہتر بناتی ہے۔ اس طرح اس موسم میں اگنے والی سبزیاں نسبتاً زیادہ قدرتی اور کم زہریلی ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ غذائیت برسات کے موسم کی تازہ سبزیوں کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔

آج کے جدید دور میں اگرچہ گرین ہاؤس اور مصنوعی آبپاشی کے ذریعے سال بھر سبزیاں اگائی جا رہی ہیں، مگر گرج چمک اور بارش میں اگنے والی سبزیوں کا قدرتی معیار اب بھی اپنی مثال آپ ہے۔ یہ سبزیاں نہ صرف ماحول دوست ہیں بلکہ ان کی کاشت میں پانی اور توانائی کا استعمال بھی نسبتاً کم ہوتا ہے۔ موسمی سبزیوں کی حوصلہ افزائی دراصل قدرتی وسائل کے بہتر استعمال اور پائیدار زراعت کی طرف ایک قدم ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ گرج چمک اور بارش کا موسم زمین کے لیے زندگی کا پیغام لے کر آتا ہے۔ اسی موسم میں اگنے والی سبزیاں انسانی صحت، معیشت اور ماحول تینوں کے لیے فائدہ مند ہیں۔ اگر ہم موسمی سبزیوں کو اپنی خوراک کا مستقل حصہ بنا لیں اور قدرتی زرعی نظام کی قدر کریں تو نہ صرف ہماری صحت بہتر ہو سکتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک متوازن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکتا ہے۔ گرج چمک کی آواز اور بارش کی بوندیں دراصل اس قدرتی نظام کی موسیقی ہیں جو زمین کو سبز اور انسان کو صحت مند رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔

خبر و نظر

مرکزی وزیر نے ادھم پور ہوائی اڈے کے ٹرمینل سے پروازوں کے آپریشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے ادھم پور سے ہوائی خدمات شروع کرنے کے منصوبے کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور اعلان کیا کہ ایئر فورس سٹیشن کی ایک عبوری ٹرمینل عمارت سے اگلے سات ماہ کے اندر شہری پروازیں شروع ہو جائیں گی۔

ادھم پور میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کے تعاون سے اضافی اراضی کے حصول کی تجویز پر عمل کیا جا رہا ہے تاکہ آنے والے سالوں میں اودھم پور میں ایک مکمل ہوائی اڈے کی ترقی کو ممکن بنایا جا سکے۔

"موجودہ سہولیات اور عبوری انتظامات کے ساتھ، فلائٹ آپریشنز کو اگلے 6-7 ماہ کے اندر شروع کرنے کا ہدف ہے،" انہوں نے اس عمل کو تیز کرنے کے لیے IAF اور ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) کے درمیان قریبی تال میل کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

شہری ہوا بازی کی وزارت کے سیکرٹری سمیر کمار سنہا، سیکرٹری شہری ہوا بازی، حکومت جموں وکشمیر، نوین ایس ایل، اے اے آئی کے چیئرمین وپن کمار، ڈویژنل کمشنر جموں، رمیش کمار اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پلاننگ) نندیتا بھٹ کے علاوہ دیگر معززین نے میٹنگ میں شرکت کی۔

وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) میں وزیر مملکت سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 2014 کے بعد چناب کے علاقے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، وزیر اعظم کی طرف سے کڑی نگرانی کے ساتھ، یہ حکومت کے جامع اور علاقائی ترقی کے لیے کیے گئے اقدام کی عکاسی کرتا ہے۔

وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سیکرٹری، سول ایوی ایشن کی قیادت میں متعدد فعال میٹنگوں نے فیصلوں کو تیز کرنے اور بین محکمہ جاتی مسائل کو حل کرنے میں مدد کی ہے۔ بہتر ہوائی رابطے کے متعدد فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ یہ اقدام نمایاں طور پر سفر کو آسان بنائے گا اور پورے چناب خطے میں سماجی و اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ کرے گا، خاص طور پر چار اضلاع کو فائدہ پہنچے گا۔

انہوں نے کہا، " کشتواڑ میں UDAAN اسکیم کے تحت اسی طرح کے رابطے کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، علاقائی رسائی کو مزید وسعت دیتے ہوئے،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا آبائی حلقہ ادھم پور ایک بڑے کنیکٹیویٹی ہب کے طور پر ابھر رہا ہے، جس میں ہوائی، ریلوے اور سڑک سمیت ملٹی ماڈل اختیارات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادھم پور ریلوے اسٹیشن کو ایک امرت ریلوے اسٹیشن کے طور پر تیار کیا گیا ہے، اور اس خطے کو ایکسپریس کوریڈور کے ذریعے بھی جوڑا جا رہا ہے، جس سے دہلی اور دیگر بڑے شہروں کے لیے آسان سفر ممکن ہوگا۔

چاول کے ساتھ پہلی مکمل مال ٹرین جموں وکشمیر کے اننت ناگ پہنچی

شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے 24 گھنٹوں میں چاول سے لدے ایک BCN-42 سامان کے ریک کو سنگرور (پنجاب) سے اننت ناگ پہنچایا، جس سے وادی میں مال کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا، ایک اہلکار نے جمعرات کو بتایا۔

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر جموں، اچیت سنگھل نے کہا کہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کی جانب سے فوڈ گرین ویگنوں کے مکمل ریک کی کامیاب آمد جموں وکشمیر کے لیے ایک "تاریخی لمحہ" ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پہلا BCN-42 ریک علاقائی لاجسٹک صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے اور تاجروں اور عام لوگوں کے لیے ضروری اشیاء کی دستیابی کو بہتر بنانے کے لیے تیار ہے۔"

آنے والے وقتوں میں، انہوں نے کہا، ریلوے کے ذریعہ ایف سی آئی فوڈ گرین ٹرینوں کا آپریشن معیشت کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سنگھل نے کہا، "اس طرح کے کامیاب اقدامات وادی میں اناج کی سپلائی چین اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو فروغ دیں گے۔"

جموں ڈویژن کے تعلقات عامہ کے انسپکٹر راگھویندر سنگھ نے بتایا کہ FCI کی فوڈ گرین گڈز ٹرین BCN21 ویگنوں کے ساتھ اس سے قبل 21 دسمبر کو فیروز پور ڈویژن کے اجیتوال گڈز شیڈ سے اننت ناگ گڈز ٹرمینل پہنچی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں تقریباً 1384 ٹن وزن تھا۔

اس فوڈ سپلائی چین کو مزید مضبوط بناتے ہوئے، انہوں نے کہا، چاول کا ایک مکمل ریک، جس کا وزن 2768 ٹن تھا، 21 جنوری کو امبالہ ڈویژن کے سنگرور گڈز شیڈ سے لوڈ کیا گیا تھا، جو بغیر کسی رکاوٹ کے 24 گھنٹے میں اپنی منزل تک پہنچ گیا اور سڑک کی نقل وحمل کے مقابلے میں بہت کم وقت میں۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے اور ایف سی آئی نے مشترکہ طور پر کشمیر کے لیے فوڈ گرین گڈز ٹرین سروس شروع کی ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, HAJIN

Advertisement Notice: No. 01 of 2026

Dated:- 21 -01-2026

Subject:- Advertisement for Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) and Sahayikas (Anganwadi Helpers) in Anganwadi Centres of POSHAN Project Hajin.

Ref: 1. Government order No 222-JK(SWD) of 2022 Dated:30.11.2022

Ref: 2.Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 dated: 28.04.2023

In pursuance to Govt. Order No: 103-JK (SWD) of 2023 Dated: 28.04.2023 and approval conveyed by Mission Director Poshan J&K vide NO: MD/Poshan/47128-34 Dated:- 24-12-2025 for filling up of various vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers) and Sahayikas (Anganwadi Helpers) in Anganwadi Centres of POSHAN Project Hajin as per the details given below.

S.No	Name of Project	Name of Post	No. of posts
01	Hajin	AWW	06
		AWH	09
Total		15	

Applications are invited in the Prescribed Performa in Annexure "A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Workers and Anganwadi Helpers on Honorarium basis for aforementioned posts of Anganwadi Centres.

The applications along with required documents shall be submitted in the office of CDPO Hajin within 14 days after the publication ofthe notice.

The important details with regard to the posts are as under:

(a) Application form as "Annexure A"

a) "Annexure B" - Name of the Post, Location/ Ward, Qualification and Criteria for selection etc.

b) "Annexure C" - Affidavit

ANNEXURE 'A'

Format of Application

1. Name of POSHAN Project ______
2. Name of Anganwadi Centre______
3. Post applied for______
4. Name of the Candidate______
5. Father's Name ______
6. Husband's Name______
7. Residence___I.______
8. Ward .No.______
9. Address for correspondence______
10. Contact No.______
11. Date of Birth______
12. Age as on 01.01.2026______
13. Academic Qualification:

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted officer

S.No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

14. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
15. Document Attached:

Signature of the candidate______

Date:______

ANNEXURE

Detail of Vacant Posts (AWW/AWH) along with name and location of AWC.

S.No	Name of Panchayat/Municipality	Name of Anganwadi Center	Ward No.	Name of Post	No. of Posts
01	Ajas (A)	Matipora (B)	02	AWW& AWH	02
02	Ajas (B)	Waza Mohalla (B)	01	AWW	01
03	Sadunara (A)	Bakerpora (B)	01	AWW	01
04	MC Hajin Ward 12	Banger Mohalla Hajin	MC Hajin ward No. 12	AWW	01
05	MC Hajin Ward 08	Bon Mohalla Hajin	MC Hajin Ward No. 08	AWW	01
06	Safapora (C)	Bagwan Mohalla	05	AWW	01
07	Ajas (B)	Ganie Mohalla Ajas	07	AWH	01
08	Ajas (B)	Rather Mohalla Ajas	05	AWH	01
09	S.K.Bala (B)	Sadur Mohalla S.K.Bala	07	AWH	01
10	Gund Prang	Chringpora (B)	01	AWH	01
11	Madwan (B)	Hanji Mohalla Mukdamayari	01	AWH	01
12	S.K.Payeen	S.K.Payeen (E)	01	AWH	01
13	Goshbugh (A)	Goshbugh (B)	07	AWH	01
14	Andergam	Andergam (B)	04	AWH	01
	Total				15

Eligibility!

A. For Anganwadi Workers

1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.

4) Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+ 2 and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjolning ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.

5) In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the ward can be considered subject to the approval of the MD, Mission POSHAN.

6) Weight-age shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shalli be done purely on merit basis and no other criteria to be considered.

7) In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.

8) Candidate with qualification higher than graduation shall not be considered.

B. Anganwadi Helpers

1. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
4. Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation.
5. In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered.
6. The committee shall select the most destitute/needy married woman of the ward as helper from amongst those who fulfil the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

C. In case eligible candidate is available within the family of retiring AWWs/AWHs, the said candidate shall qualify for additional two percent points.

(D) Document Verification

1) The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document Verification along-with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate, on or before the last date of submission of application form.

a) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.

b) Date of Birth/Matriculate Certificate.

c) Domicile Certificate.

d) Unmarried Certificate (Issued by Concerned Tehsildar)

2)Candidates have to bring two passport size recent colour photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:

i) Aadhaar Card

ii) Voter ID card.

3) The candidate who are supposed to furnish various certificate issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, the committee shall take necessary decision which shall be final.

ANNEXURE C

All applicants to submit affidavit stating following facts:

1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi workers and Class 10th for Anganwadi Helper and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated:30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/Anganwadi Helper.

Child Development Project Officer
Poshan Project Hajin

DIPK-10263/26
Dated: 22/01/2026

کوپن ہیگن نے گرین لینڈ کے ساتھ نوآبادی جیسا سلوک کیا ہے/ پوتن

ماسکو،22 جنوری (یواین آئی) گرین لینڈ کے مستقبل پر بڑھتے ہوئے بین الاقوامی مباحثے میں ایک قابلِ توجہ مداخلت کرتے ہوئے روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ اگر امریکہ ڈنمارک سے اس آرکٹک علاقے کو خریدے تو قیمت ایک ارب ڈالر تک ہوسکتی ہے اور اس اندازے کے لیے انہوں نے امریکہ کی الاسکا کی تاریخی خریداری اور کچھ بنیادی حساب کتاب بطور معیار استعمال کیا۔ پوتن نے کوپن ہیگن کے گرین لینڈ کے ساتھ تاریخی سلوک پر بھی سخت تنقید کی اور الزام لگایا کہ ڈنمارک نے جزیرے کے لوگوں کے ساتھ نوآبادی جیسا برتاؤ کیا۔ بدھ کو روس کے سکیورٹی کونسل کے اجلاس میں بات کرتے ہوئے، روسی رہنما نے کہا کہ ماسکو گرین لینڈ کے تنازع کو واشنگٹن اور کوپن ہیگن کے درمیان طے پانے والا معاملہ سمجھتا ہے اور روس کا اس میں ”کوئی مفاد نہیں“ ہے۔انہوں نے کہا،یہ یقینی طور پر ہمارا معاملہ نہیں ہے۔ مجھے لگتا ہے وہ آپس میں اسے سلجھا لیں گے۔”ٹرمپ بارہا اصرار کرچکے ہیں کہ گرین لینڈ کا حصول قومی سلامتی کی ترجیح ہے اور امریکہ کو جزیرے کا مالک ہونا چاہیے تا کہ روس یا چین کے قبضے کو روکا جاسکے۔ یورپ سے شمالی امریکہ جانے کا سب سے کم فاصلہ گرین لینڈ سے گزرتا ہے، اس لیے یہ امریکی بالسٹک میزائل قبل از وقت وارننگ سسٹم کے لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے۔ گرین لینڈ آرکٹک کو عسکریت پسندی کے درمیان جیو پولیٹیکل سنگِ میل پر واقع ہے، جہاں نیٹو، روس اور چین اپنا عسکری اثر بڑھا رہے ہیں۔ امریکہ اپنا فوجی نفوذ بڑھانا چاہتا ہے، بشمول ایسے ریڈارز جو روسی بحری جہازوں اور آبدوزوں کے راستوں کی نگرانی کریں۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ ماسکو اور بیجنگ کو گرین لینڈ کے لیے خطرہ قرار دینے والی باتیں محض ہنگامہ آرائی پیدا کرنے کے لیے پھیلائی جا رہی ہیں۔ یہ جزیرہ، جس کی راجدھانی نوک نیویارک سے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن کے مقابلے میں قریب تر ہے، معدنیات، تیل اور قدرتی گیس کے ذخائر کا حامل ہے، مگر ترقی سست رہی ہے اور کان کنی میں امریکی سرمایہ کاری بہت محدود رہی ہے۔

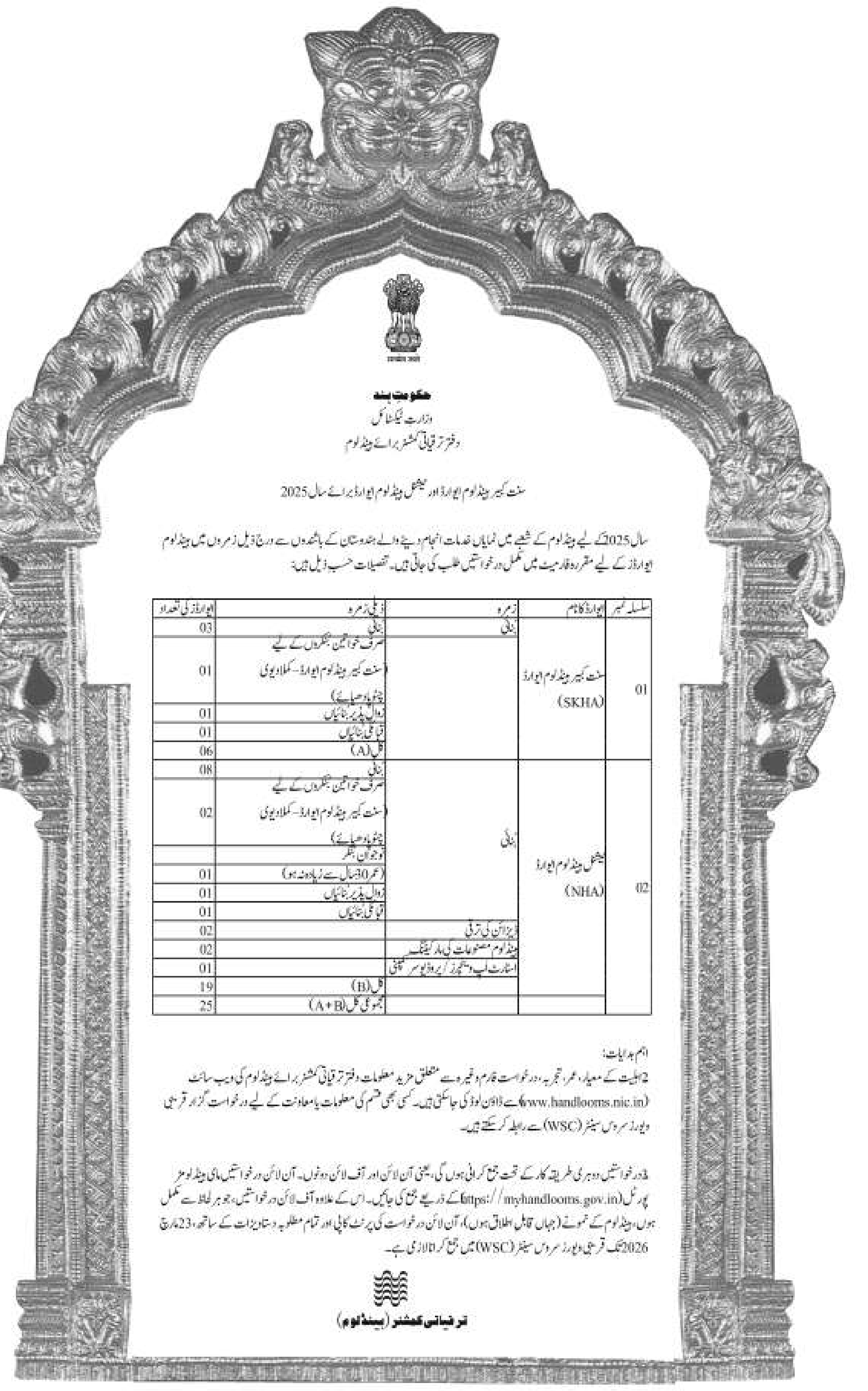

PUBLIC NOTICE

An Electric connection bearing Consumer Id No. 0203050008754 Sub Div Zainakote was on the name of Mohammad Qazim Dar R/o ATM Gali HMT Zainakote Srinagar. Now the same connection should be transferred into another name given below. If anybody having any objection in this regard can contact Sub Div Zainakote within the period of seven days of this publication.

Name: Mukhtar Ahmad Shah, S/o : Ghulam Mohammad Shah, R/o : ATM Gali HMT Zainakote Srinagar.

PUBLIC NOTICE

An Electric connection bearing Consumer Id No. 0203050002845 Sub Div Zainakote was on the name of Ghulam Hussain Ahanger S/o: Ghulam Ahmad Ahanger R/o: Khar Mohalla Khushipora Srinagar. Now the same connection should be transferred into another name given below. If anybody having any objection in this regard can contact Sub Div Zainakote within the period of seven days of this publication.

Name: Mukhtar Ahmad Ahanger, S/o. : Mohammad Bakir Ahanger , R/o : Khar Mohalla Khushipora Srinagar.

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SHOPIAN

Present: Mr. Mehmood Ahmad Chaudhry

In the case of

1. Arshid Hussain Sheikh S/o Late Ab Gani Sheikh
2. Masrat Jan, 3. Zahida Jan. 4. Joozy Jan, 5. Firdousa Jan (All daghters of Late Ab Gani Sheikh)
3. Halima Banoo (widow of the Deceased) AB Gani Sheikh

All resident of Pinjoora Shoian Tehsil, Shopian Distt. Shopian

V/S Public at Large

In the matter of : Proclamation to the public at Large in above titled petition seeking succession certificate.

Through this proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the succession certificate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this court on or before 04/02/2026 failing which no objections will be considered after the expiry of the date herein before mentioned.

Sd/- Principal District Judge
Shopian

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY

AWANTIPORA, KASHMIR.

Tele: 01933-247954/247955. Website: www.iust.ac.in

Extension Notice to the Advertisement Notice No: 04 of 2025 Dated: - 31-12-2025 and Advertisement Notice No: 01 of 2026 Dated: - 01-01-2026

This is for the information of all concerned that the last date for submission of applications for the posts of Finance Officer, Deputy Registrar, Deputy Finance Officer and for the posts of Associate Professor and Assistant Professor in various Departments / Centres of the University, advertised vide above said notices are hereby extended as under:

- Last date for submission of online application forms: **06-02-2026 (4. 00 PM).**
- Last date for submission of hardcopies of the application forms: **10-02-2026 (4.30 pm).**

The detailed advertisement notices are available on the University website www.iust.ac.in.

No: IUST/Reg/Adm/ADV/26/16 Sd/-
Dated: 21-01-2026 DIPK-NB-3077/26, DT: 22/01/2026 Assistant Registrar (Recruitment)

IQRA PUBLIC HIGH SCHOOL

HIG/MIG Colony Bemina/ Qamarwari Srinagar

PUBLIC NOTICE

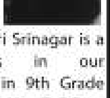

This is certified that Seerat Jan D/o Mehraj Ud Din Dar, Mother;s name Dilshada R/o Arampora Qamarwari Srinagar is a bonified students in our Institution, reading in 9th Grade Under Ad No: 1622. Her D.O.B as per our admission record is (07-07-2010) Seventh July Two Thousand Ten

Sd/- Principal
Iqra Public High School

دیہی عوام کو بندھوا مزدور بنانے کے مقصد سے مودی حکومت نے منریگا ختم کیا: کھرگے

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آر ایس ایس کا تعلق امیروں سے ہے اور وہ غریبوں کی تکلیف کو نہیں سمجھتے۔ اسی لیے غریبوں کو غلام بنانے کے ارادے سے دیہی مزدوروں کے حق کی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو ختم کرنے کا قدم اٹھایا گیا ہے۔ کھرگے نے 'منریگا بچاؤ مورچہ' کے ملک بھر سے آئے کارکنوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منریگا بچانے کی لڑائی بہت طویل ہے اور یہ لڑائی صرف نعرے لگا کر یا ایک جگہ بیٹھ کر نہیں جیتی جا سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے منریگا کو ختم کرنے کا قانون پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں پیش کیا تھا اور کانگریس نے اس کی سخت مخالفت کی تھی۔ اب جلد ہی بجٹ اجلاس شروع ہونے والا ہے اور کانگریس اس مسئلے کو دوبارہ اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غریبوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے اور کانگریس اس قانون کی بحالی تک لڑائی جاری رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس حکومت نے مہاتما گاندھی کے نام سے منریگا شروع کیا تھا لیکن مودی حکومت اسے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ منریگا کو ختم کر کے حکومت نے دیہی ہندوستان کے غریبوں اور کمزور طبقات پر حملہ کیا ہے، جس کا ملک بھر میں احتجاج ہو رہا ہے۔ کھرگے نے کہا کہ منریگا کو ختم کرنا صرف سماج کے کمزور طبقات پر حملہ نہیں بلکہ مہاتما گاندھی کو عوامی یادداشت سے ہٹانے اور گرام سوراج کی سوچ پر حملہ کرنے کی سازش ہے۔ یہ پہلی بار ہے کہ کسی جماعت نے مہاتما گاندھی کے نام پر رکھی اسکیم سے ان کا نام ہٹانے کی جرات کی ہے۔ یہ ملک اسے برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت منریگا کو ختم اس لیے کر رہی ہے تاکہ ملک کے دبے کچلے لوگوں کو 'بندھوا مزدور' بنایا جا سکے۔ منریگا سے لوگوں کو 100 دن کام کی قانونی ضمانت ملتی تھی، جسے ختم کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کو منریگا اور غریبوں کے حق روزگار کو بچانے کی لڑائی لڑنی ہے اور اس کے لیے سب مزدوروں کو متحد ہونا پڑے گا۔

انڈیگو کو دسمبر میں آپریشنل رکاوٹوں کے سبب 555 کروڑ ریونیو کا نقصان

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

نجی ہوائی کمپنی انڈیگو کو گزشتہ برس دسمبر میں آپریشنل رکاوٹوں کے سبب 555 کروڑ روپے کے ریونیو کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ایئر لائن نے جمعرات کے روز جاری مالیاتی نتائج میں شیئر بازار کو یہ جانکاری دی۔ کمپنی نے بتایا کہ دسمبر کے پہلے ہفتے میں کمپنی کو غیر متوقع آپریشنل چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں 03 سے 05 دسمبر کے درمیان بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ ہوئیں۔ ان رکاوٹوں کے سبب اس مدت کے دوران مسافروں سے حاصل ہونے والے ریونیو میں بھاری کمی درج کی گئی۔ انڈیگو نے بتایا کہ کمپنی متاثرہ مسافروں کو قواعد کے مطابق معاوضہ فراہم کر رہی ہے اور شدید طور پر متاثرہ مسافروں کو 10-10 ہزار روپے کے واؤچر بھی دیے جا رہے ہیں

ہجوم پر قابو پانے کے لیے رہنما خطوط وضع کرنے سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے سیاسی ریلیوں اور بڑے عوامی اجتماعات میں بھگدڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے رہنما خطوط وضع کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروٹوکول ذمہ داری ایگزیکٹو حکام اور ماہرین کے دائرہ اختیار کی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باجچی اور ویپل پنچولی پر مشتمل بنچ جمعرات کو ایک رٹ پٹیشن کی سماعت کر رہی تھی جس میں حکومت ہند اور الیکشن کمیشن کو ملک بھر میں بھگدڑ سے ہونے والی اموات کو روکنے کے لیے نیشنل کراؤڈ مینجمنٹ اینڈ سیفٹی کوڈ اور اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پی) بنانے کی ہدایت کی درخواست کی گئی تھی۔ درخواست گزار نے دلیل دی کہ گزشتہ دو دہائیوں میں بھگدڑ میں تقریباً 4000 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور یہ سانحات قومی پالیسی، یکساں ایس او پی، اور یہاں تک کہ 'بھگدڑ' کی اصطلاح کی قانونی تعریف کی کمی کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ درخواست گزار کی نمائندگی کرنے والی وکیل جی پریہ درشنی نے ایڈووکیٹ آن ریکارڈ (اے او آر) راہل شیام بھنڈاری کے ساتھ مل کر عدالت سے کم از کم معیارات طے کرنے کا اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے اپیل کی کہ کچھ ریاستوں کے پاس سیاسی ریلیوں کے لیے رہنما خطوط ہیں جبکہ دیگر کے پاس نہیں ہیں۔ عدالت نے پوچھا، "کیا ہم ایسی ہدایات جاری کر سکتے ہیں، کیا ایسی ہدایات پر عمل کرنا ممکن ہے؟" اور ان احکامات کے خلاف متنبہ کیا جو زمینی سطح پر غیر منظم ثابت ہو سکتے ہیں۔ درخواست میں ہجوم پر قابو پانے کے لازمی رہنما خطوط، ملک بھر میں سیاسی ریلیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور اہم عوامی مقامات پر حقیقی وقت کی نگرانی، خطری کا اندازہ لگانے اور جدید تکنیک کے استعمال کو شامل کرنے والی ایک نیشنل کراؤڈ مینجمنٹ اینڈ سیفٹی کوڈ کے لیے ہدایات مانگی گئی تھیں۔ عدالت نے اس معاملے کو مجاز حکام پر چھوڑتے ہوئے ہدایات جاری کرنے سے انکار کر دیا، لیکن حکام کو تجاویز پر غور کرنے اور بوقت ضرورت مناسب کارروائی کرنے کی اجازت دی۔

مودی کو پیچھے ہٹنے اور غریبوں کے متحد ہونے کا موقع ہے، منریگا بچانے کی لڑائی: راہل گاندھی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مہاتما گاندھی قومی روزگار گارنٹی اسکیم (منریگا) کو ختم کرنے کے خلاف شروع ہوئی لڑائی میں وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے منصوبوں میں کامیاب نہیں ہونے دینا ہے اور منریگا کی بحالی کے لیے سب کو متحد ہونا پڑے گا۔ مسٹر گاندھی نے تخلیق کانگریس کے سربراہ سندیپ دکشت کے زیر اہتمام 'منریگا بچاؤ مورچہ' کے کارکنوں کے قومی مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی چاہتی ہے کہ ملک میں جمہوریت، آئین اور ایک شخص ایک ووٹ کا تصور ختم ہو جائے اور آزادی سے پہلے والا ہندوستان واپس لایا جائے۔ اسی سوچ کا نتیجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام کو منریگا کے تحت ملے حقوق کو ختم کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منریگا نے غریبوں کو روزگار کی ضمانت اور عزت کے ساتھ جینے کا حق دیا تھا۔ اس کے پیچھے سوچ یہ تھی کہ جسے بھی کام کی ضرورت ہو، وہ عزت کے ساتھ حق کے طور پر کام مانگ سکے اور حق کے ساتھ اسے کام ملے۔ منریگا پنچایتی راج کے تحت چلایا جاتا تھا اور یہ عوام کی آواز اور ان کا حق تھا لیکن وزیر اعظم نریندر مودی اسے ختم کرنے میں لگے ہیں۔ کانگریس اس کے لیے لڑ رہی ہے اور حکومت کو منریگا کی بحالی پر مجبور کرے گی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اس سے پہلے مودی حکومت کسانوں کے خلاف کالے قوانین لے کر آئی تھی، جسے کسانوں نے روک دیا۔ جو ناانصافی کسانوں کے ساتھ کی گئی تھی، وہی اب مزدوروں کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ کانگریس رہنما نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ "کچھ سال پہلے بی جے پی حکومت تین سیاہ زرعی قوانین لے کر آئی اور اس کے ذریعے کسانوں پر حملہ کیا لیکن کسانوں اور ہم سب نے مودی پر دباؤ ڈال کر اسے روک دیا۔ اب اسی طرح کا حملہ مزدوروں پر کرنے کی کوشش ہو رہی ہے اور اب مرکزی حکومت فیصلہ کرے گی کہ کس ریاست کو کتنا پیسہ بھیجا جائے۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کو زیادہ پیسہ ملے گا اور اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کو کم۔ مرکزی حکومت ہی طے کرے گی کہ کہاں کب کام ہوگا، کس کو کتنی مزدوری ملے گی۔ جو حقوق مزدوروں کو ملتے تھے، اب وہ ٹھیکیداروں کو ملیں گے۔ بی جے پی کی سوچ یہ ہے کہ ملک کی دولت اور وسائل منتخب ہاتھوں میں ہوں اور وہی لوگ اس ملک کو چلائیں۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ ملک کی ساری دولت امیروں کے ہاتھ میں چلی جائے تاکہ غریب، دلت اور آدیواسی لوگ ان پر منحصر ہو جائیں اور ان کی بات مانیں۔"

پی ایم جی ایس وائی کے تحت 10000 کلومیٹر کے پروجیکٹوں کو منظوری دی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی-4) کے تحت جموں و کشمیر، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، راجستھان، ہماچل پردیش اور سکم کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے 000,10 کلومیٹر سے زیادہ سڑک کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت نے آج کہا کہ یہ سڑکیں، جو دور دراز کی پہاڑیوں سے لے کر دیہی برادریوں کے قلب تک پھیلی ہوئی ہیں، نہ صرف بہتر انفراسٹرکچر کی علامت ہیں بلکہ یہ ترقی کے لیے اہم راستے ہیں، متعدد مواقع کھولتی ہیں اور جامع ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔ ان سڑکوں کی تعمیر سے تقریباً 270.3 الگ تھلگ بستیوں کو رابطہ اور ضروری خدمات تک رسائی حاصل ہوگی۔ یہ سڑکیں دیہی زندگی کو بدل دیں گی اور ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد کو مضبوط کریں گی۔ اس اسکیم کا مقصد ان بستیوں کو ہر موسم کی سڑکیں فراہم کرنا ہے جو فی الحال غیر منسلک ہیں۔ ان سڑکوں کے ساتھ ضروری پل بھی بنائے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 11 ستمبر 2024 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے مالی سال 2024-25 سے 2028-29 کے دوران پردھان منتری گرام سڑک یوجنا-IV (پی ایم جی ایس وائی-4) کے نفاذ کے لیے دیہی ترقی کے محکمے کی تجویز کو منظوری دی۔

بھارت کا سمندریان مشن تیز

پہلا گہرے سمندر میں غوطہ مئی 2026 میں متوقع

نئی دہلی 22، جنوری (ایم این این)

بھارت نے اپنے اہم گہرے سمندر کی تحقیقاتی منصوبے سمندریان کی رفتار تیز کر دی ہے، جس کے تحت ملک کا پہلا انسان بردار سمرسیبل مئی 2026 میں 500 میٹر کی گہرائی تک آزمائشی غوطہ لگائے گا۔ حکام کے مطابق یہ مشن بھارت کی سمندری تحقیق کی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ یہ انسان بردار سمرسیبل متسیہ-6000 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی (این آئی او ٹی)، چنئی نے تیار کیا ہے، جو حکومت کے ڈیپ اوشن مشن کے تحت کام کر رہا ہے۔ یہ تقریباً 25 ٹن وزنی آبدوز تین افراد کو لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے اور انتہائی دباؤ والے سمندری ماحول میں کام کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی منصوبے کے تحت کم گہرائی میں مزید آزمائش کی جانی تھی، تاہم اب براہ راست 500 میٹر کی گہرائی تک غوطہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ اہم نظاموں، بشمول پریشر ہل، لائف سپورٹ سسٹم اور نیویگیشن آلات، کی حقیقی حالات میں جانچ کی جا سکے۔ سمندریان مشن کا حتمی مقصد 6 ہزار میٹر کی گہرائی تک رسائی حاصل کرنا ہے، جس کے بعد بھارت اُن چند ممالک میں شامل ہو جائے گا جن کے پاس مقامی طور پر تیار کردہ انسان بردار گہرے سمندر کی آبدوز موجود ہے۔ یہ سمرسیبل تحقیقی جہاز ساگر ندھی کے ذریعے سمندر میں اتاری جائے گی اور اس کا استعمال سمندری فرش کی نقشہ سازی، حیاتیاتی نمونوں کے حصول اور قدرتی وسائل کی تحقیق کے لیے کیا جائے گا۔

بھارت یورپ کیلئے 'ناقابل فراموش شراکت دار بن رہا ہے۔ یورپی یونین

نئی دہلی 22، جنوری (ایم این این)

یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے برائے خارجہ امور و سیکیورٹی پالیسی کایا کالاس نے کہا ہے کہ بھارت یورپ کے لیے ایک ناقابل فراموش شراکت دار بنتا جا رہا ہے، خاص طور پر نئی دہلی میں 27 جنوری کو ہونے والے 16ویں بھارت EU سربراہ اجلاس اور گنتنتری دن کے موقع پر یورپی قیادت کے دورے سے قبل۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دوطرفہ تعلقات تجارت، سیکیورٹی، ٹیکنالوجی اور عوام سے عوام کے رابطوں جیسے شعبوں میں گہرے ہو رہے ہیں۔ کالاس نے یورپی پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی بے چینی اور اقتصادی تحفظ پسندی کے دور میں بھارت اور یورپی یونین دونوں کو ایک ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بھارت EU مفت تجارت سمجھوتہ (FTA) کے ساتھ ساتھ سلامتی، دفاع اور نقل و حرکت (mobility) جیسے اہم معاہدوں پر پیش رفت ہو رہی ہے، جو دونوں کے تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب یورپی یونین کی قیادت بھارت کو اپنے گنتنتری دن کے تقریب کی دعوت دے رہی ہے اور لامبے عرصے سے زیر گفت و شنید FTA کا فائنل مرحلے میں اعلان متوقع ہے، جس سے دونوں معیشتوں کے درمیان تجارت اور تعاون میں نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔

ہندوستان کی الیکٹرو ٹکنالوجی فاسٹ ٹریک، ایک صاف ستھرا صنعتی راستہ

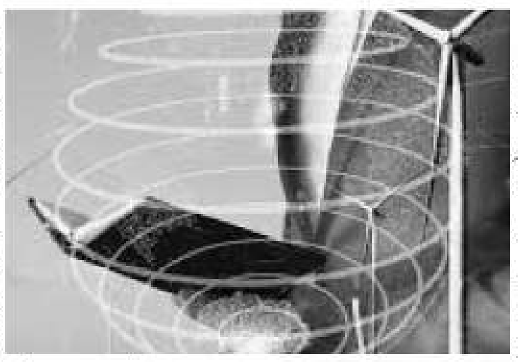

نئی دہلی 22، جنوری (ایم این این)

ہندوستان سستی شمسی اور بیٹری ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر صنعتی ترقی کر رہا ہے، ایک الیکٹرو ٹیکنالوجی کا مستقبل بنا رہا ہے جو چین اور مغرب میں نظر آنے والے فوسل ایندھن کے وسیع انحصار کو نظر انداز کرتا ہے۔ آج ہندوستان کا چین کے ساتھ مساوی آمدنی کی سطح پر موازنہ کرنے سے ہندوستان کی تیز رفتار شمسی تعیناتی کا پتہ چلتا ہے، جس میں 2025 میں اس کی بجلی کی پیداوار کا 9٪ حصہ شمسی توانائی کے ساتھ تھا، جو ایک دہائی قبل کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ ہندوستان کی فی کس کوئلے کی پیداوار نسبتاً ترقی کے مرحلے میں چین کے مقابلے میں کافی کم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئلے کی طلب میں چوٹی قریب ہے اور چین کے پچھلے ریمپ اپ کی پیروی کرنے کا امکان نہیں ہے۔ ہندوستان میں الیکٹرک گاڑیوں (EVs) کو اپنانے میں تیزی آ رہی ہے، 2025 کے وسط تک تقریباً 5٪ کاروں کی فروخت پر مشتمل EVs کے ساتھ، اور ہندوستان الیکٹرک تھری وہیلر کی فروخت میں عالمی سطح پر آ گئے ہے۔ ہندوستان کی سڑک پر تیل کی فی کس طلب ترقی کے مساوی مرحلے پر چین کی سطح کا تقریباً نصف ہے اور اپنے عروج کے قریب ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملک تیل کی صنعت کی طلب کو نمایاں طور پر فروغ نہیں دے گا۔ ہندوستان کی بجلی کی شرح تیزی سے ترقی کر رہی ہے، 20٪ تک پہنچ گئی ہے اور 2012 میں چین کی شرح کے مقابلے میں، بجلی تیزی سے ٹرانسپورٹ، صنعت اور عمارتوں میں توانائی کی حتمی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ سولر پینلز اور بیٹریوں جیسی الیکٹرو ٹکنالوجی کی گھٹتی ہوئی قیمتوں نے ہندوستان کو تیز، سستی اور صاف ستھری توانائی کا راستہ اختیار کرنے کے قابل بنایا ہے، اسے ایک ممکنہ بڑے الیکٹرو ٹیکنالوجی مینوفیکچرر کے طور پر پوزیشن میں رکھا ہے اور اہم توانائی کی خودمختاری کی پیشکش کی ہے۔

بھارتی فوج نے گولہ بارود کے ڈپو کیلئے روبوٹک فائر فائٹرز حاصل کئے

نئی دہلی 22، جنوری (ایم این این)

ہندوستانی فوج نے احمد آباد میں قائم اسٹارٹ اپ سودیشی ایمپیریا پرائیویٹ لمیٹڈ سے 62 کروڑ میں مقامی طور پر تیار کردہ 18 فائر فائٹنگ روبوٹ، جنہیں FF BOTs کہا جاتا ہے، حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہے۔ یہ دور دراز سے چلنے والی بغیر پائلٹ کے زمینی گاڑیاں اسلحے اور گولہ بارود کے ڈپو، ایندھن ذخیرہ کرنے کی جگہوں، اور دیگر حساس فوجی تنصیبات، جہاں انسانی مداخلت کو اہم خطرات لاحق ہیں، پر انتہائی حالات میں آگ سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آپٹیکل اور تھرمل کیمروں سے لیس، روبوٹ لائیو ویڈیو فیڈز منتقل کرتے ہیں، آپریٹرز کو ہاٹ سپاٹ کی شناخت کرنے اور محفوظ فاصلے سے حالات کا جائزہ لینے کے قابل بناتے ہیں، اس طرح ابتدائی ردعمل کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ خریداری اعلیٰ خطرے والے ماحول میں روبوٹک نظاموں کو استعمال کرنے کے عالمی رجحان کے مطابق ہے اور اس کا مقصد گولہ بارود کے ڈپو میں ثانوی دھماکوں اور بڑے پیمانے پر نقصان کے خطرے کو کم کرنا ہے۔ اصل میں وزارت دفاع کے iDEX پہل کے تحت ہندوستانی بحریہ کے لیے تیار کیا گیا، فوج اس ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے والی پہلی سروس ہے، جو کراس سروس تعاون کو فروغ دیتی ہے اور ہندوستان کے میک ان انڈیا پروگرام کی حمایت کرتی ہے۔ ان روبوٹس کا مقصد انسانی فائر فائٹرز کی تکمیل کرنا ہے، ان کی جگہ نہیں، انڈکشن اپریل کے شروع میں شروع ہوتا ہے اور معاہدہ جس میں ایک جامع وارنٹی اور دیکھ بھال کا پیکیج شامل ہے۔

حکومت نے 208 صنعتوں کو کاربن اخراج میں کمی لانے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

حکومت نے کاربن کریڈٹ ٹریڈنگ اسکیم کے تحت اضافی کاربن سے بھرپور شعبوں کے لیے گرین ہاؤس گیس اخراج کی شدت کے اہداف کا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے مزید 208 صنعتوں کو کاربن اخراج میں کمی لانے کی ہدایت دی ہے۔ حکومت کی 13 جنوری کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت پیٹرولیم ریفائنریز، پیٹرو کیمیکلز، ٹیکسٹائل اور ثانوی ایلومینیم کو ہندوستانی کاربن مارکیٹ کے تعمیلی نظام کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اس کے مطابق اب ان شعبوں میں 208 اداروں کو متعین اخراجی شدت میں کمی کے اہداف پورے کرنے ہوں گے۔ اس نظام کے دائرے میں اب ہندوستان کی سب سے زیادہ اخراج کرنے والی صنعتوں کی مجموعی طور پر 490 ادارے شامل ہو گئے ہیں۔ حکومت نے پہلی مرتبہ گزشتہ برس اکتوبر میں ایلومینیم، سیمنٹ، کلو-الکلی اور پلپ اینڈ پیپر شعبوں کے لیے 282 پابند اداروں کو شامل کرتے ہوئے جی ای آئی (گرین ہاؤس اخراجی شدت) کے اہداف کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ اس نظام کا مقصد کاربن کریڈٹ سرٹیفکیٹ ٹریڈنگ کے ذریعے اخراج کی قیمت مقرر کر کے ہندوستانی معیشت کے مختلف شعبوں سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی لانا یا اسے روکنا ہے۔ یہ اسکیم دو طریقوں سے کام کرتی ہے: تعمیل کا طریقہ کار اور آفسیٹ میکانزم اور تعمیل کے طریقہ کار کے تحت اخراج سے بھرپور صنعتوں کو ذمہ دار اداروں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جو کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی شدت کے مقررہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے لازمی ہیں۔ وہ پابند ادارے جو اپنے مقررہ اہداف سے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں، صرف وہی کاربن کریڈٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ یہ ادارے ان پابند اداروں کے ساتھ لین دین کر سکتے ہیں جو اپنے اہداف پورے کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

ہندوستان نے کروشیا میں اپنے سفارت خانے میں توڑ پھوڑ کی مذمت کی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی)

ہندوستان نے کروشیا کے شہر زاغریب میں واقع اپنے سفارت خانے میں غیر قانونی دراندازی اور توڑ پھوڑ کے واقعے کی سخت مذمت کی ہے اور اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سفارت خانے میں توڑ پھوڑ کے واقعے کے بعد جمعرات کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے یہ معاملہ کروشین حکام کے سامنے مضبوطی سے اٹھایا ہے اور ویانا کنونشن کے تحت ہندوستانی سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کروشیا کے زاگرب میں واقع اپنے سفارت خانے میں ہندوستان مخالف عناصر کی جانب سے کی گئی غیر قانونی دراندازی اور توڑ پھوڑ کے واقعے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ویانا کنونشن کے تحت سفارتی احاطوں کی سلامتی کی خلاف ورزی ممنوع ہے اور ان کی حفاظت یقینی بنانا لازمی ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ وزارت خارجہ نے اس معاملے کو یہاں کروشین سفارت خانے اور زاغریب، دونوں مقامات پر کروشین حکام کے سامنے سختی سے اٹھایا ہے اور ان قابل مذمت اور غیر قانونی حرکات کے ذمہ داروں کو جواب دہ ٹھہرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں ان کے ذمہ دار افراد کے کردار اور نیت کو بھی بے نقاب کرتی ہیں اور دنیا بھر کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو ایسے عناصر پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ اطلاع کے مطابق مبینہ طور پر کچھ خالصتانی عناصر نے رات کے وقت سفارت خانے کے احاطے میں غیر قانونی طور پر داخل ہو کر وہاں توڑ پھوڑ کی ہے۔

از نیابت شولی پورہ باجلاس اختر احمد بابا نائب تحصیلدار شولی پورہ

مضمون۔ درخواست از جانب محمد یونس لون ولد علی محمد لون ساکن لبرتل تحصیل و ضلع بڈگام برائے اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294-(RBA) سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل اور ماہوار آمدنی ذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	سکونت	رشتہ ہمراہ سائل	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	علی محمد لون	لبرتل	والد سائل	51-سال	مزدوری	48000/=
2	فاطمہ بیگم	--	والدہ سائل	50-سال	گھریلو کام	
3	محمد یونس لون	--	سائل خود	27-سال	زیر تعلیم	
4	بجرات علی	--	ہمشیرہ	22-سال	-do-	
5	انیسہ بانو		do-	18-سال	-do-	
6	فاطمہ بانو		دادی	75-سال	بزرگ	

کل آمدنی مبلغ =/48000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 04 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ =/20000 روپے تک ہے۔ اس کے علاوہ مزید رپورٹ ہے کہ مسمی مذکور دیہہ ھذا کا مستقل باشندہ ہے اور مسلسل پندرہ سال سے سکونت پذیر ہے بدیں درجہ سائل مستدعی ہے کہ اس کے حق میں بیک وارڈ سرٹیفکیٹ اجرا کی جائے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ نائب تحصیلدار شولی پورہ mbc

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب عبدالحمید بٹ ولد محمد رمضان بٹ ساکنہ پنی برین سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والدہ مسماۃ حطلی زوجہ مرحوم محمد رمضان بٹ مورخہ 27-11-2019 فوت ہوا ہے اور متوفیہ کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	
عبدالحمید بٹ	50	پسر متوفیہ	شادی شدہ	
شکیلہ بیگم	49	دختر متوفیہ	گھریلو کام--	
شاہینہ بانو	45	دختر متوفیہ	--	
شمیمہ اختر	36	دختر متوفیہ	---	
تبسم رسول دختر مرحوم حفیظہ	38	دختر زادی حفیظہ	---	
رفعت رسول دختر----	34	دختر زادی حفیظہ	---	
آصف رسول پسر مرحوم--	36	پسر زادا	--	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

اظہارِ تعزیت

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ بشیر احمد شیخ ولد عبدالسلام شیخ ساکنہ کنزر 20 جنوری 2026 کو اس دنیائے فانی سے دل کا دورہ پڑنے صبح 8 بجے انتقال کر گئے۔ یاد رہے بشیر احمد محکمہ اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ڈویژن ناربل میں ملازم تھے۔ مرحوم کے گھر میں صرف تین دن تک تعزیت ہوگی 23 جنوری کو کوئی اجتماعی فاتحہ خوانی نہیں ہوگی۔

سوگواران

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے لیے زمینی کارروائی کے ساتھ ساتھ سخت گھیراؤ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ پیر کے روز تصادم کے مقام کے قریب ایک بڑا جنگجو ٹھکانہ (ہائڈ آؤٹ) برآمد کیا گیا تھا، جہاں سے قابل اعتراض مواد ضبط کیا گیا۔اس دوران کئی مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں بھی لیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے۔ بیان کے مطابق نیشنل میڈیکل کمیشن نے اس سے قبل ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای کو ایم بی بی ایس کورس کیلئے دی گئی لیٹر آف پرمیشن واپس لے لی تھی، جس کی وجہ ادارے کے انفراسٹرکچر، عملے اور دیگر سہولیات میں سنگین خامیاں بتائی گئی تھیں۔ بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای کے طلبہ کیلئے یونین ٹیریٹری کے سات گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں 50 سپرنیومری نشستیں تخلیق کی گئی ہیں۔نوٹیفکیشن کے مطابق **جی ایم سی اننت ناگ میں 8 نشستیں جبکہ جی ایم سی بارہمولہ، ڈوڈہ، ہندواڑہ، کٹھوعہ، راجوری اور ادھمپور میں 7،7 نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ جے کے بی او پی ای کے مطابق ان طلبہ کیلئے فزیکل راؤنڈ آف کاؤنسلنگ 24 جنوری کو صبح 11 بجے منعقد کیا جائے گا، جس کے بعد نشستوں کی الاٹمنٹ عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 3

جن کے تحت بالترتیب 10.15 کروڑ روپے اور 15.88 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ صرف سال 2025 کے دوران 1,528 گاڑیاں ضبط، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ، 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس منسوخ اور 300 روٹ پرمٹس منسوخ کیے گئے۔

بقیہ نمبر 4

کھڑی ہے۔انہوں نے ایکس پوسٹ پر لکھا ’’ڈوڈہ میں ایک بدقسمت سڑک حادثے میں ہمارے 10 بہادر ہندوستانی فوجیوں کی جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ہم اپنے بہادر فوجیوں کی شاندار خدمات اور عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ میری گہری تعزیت ہے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور حمایت میں کھڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ 10 زخمی فوجیوں کو ہوائی جہاز سے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ سینئر حکام کو بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔‘‘ ادھر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو ڈوڈہ ضلع میں ہونے والے المناک سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا جس میں ہندوستانی فوج کے 10 بہادر جوانوں کی جانیں گئیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر دفاع نے کہا کہ وہ اس ناخوشگوار واقعے سے گہرے غمزدہ ہیں اور انہوں نے فوجیوں کے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ زخمی فوجیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے اور ان کی بہترین دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وزیر دفاع نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ قوم مشکل کی اس گھڑی میں مسلح افواج اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی ڈوڈا ضلع میں بھدرواہ۔چمبا روڈ پر کھنی ٹاپ کے مقام پر ہندوستانی فوج کی گاڑی سے ہونے والے المناک سڑک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ ایک پیغام میں، وزیر اعلیٰ نے اپنی جانیں گنوانے والے فوجیوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے لیے طاقت کی دعا کی۔انہوں نے زخمی فوجیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی اور متاثرین کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے کیلئے کی جانے والی تیزی سے بچاؤ اور انخلاء کی کوششوں کو سراہا۔

بقیہ نمبر 5

ہوٹل والوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے اور ایک ایسے وقت میں جب سیاحت کا شعبہ مستحکم ہونے کے مراحل میں ہے، کاروباری سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ کے سی سی اینڈ آئی کے نمائندوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مداخلت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ ریگولیٹری اقدامات کو منصفانہ، شفاف اور مشاورتی انداز میں لاگو کیا جائے۔ خدشات کا جواب دیتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے وفد کو یقین دلایا کہ کسی کو بھی بے جا ہراساں کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ نمبر 6

شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے دوران بات چیت شعبہ وار تجاویز، جاری منصوبوں اور اُبھرتے ہوئے چیلنجوں کا جائزہ لیا جبکہ خدمات کی فراہمی اور ترقیاتی نتائج کو مستحکم کرنے کے مقصد سے مرکوز اِن پٹ طلب کئے۔ اُنہوں نے کہا،’’بجٹ مختصات کو معمول کے عمل اقدامات سے آگے بڑھنا چاہیے اور اس کی جڑیں عملی، کارکردگی اور زمینی سطح پر قابل پیمائش اثرات پر مضبوطی سے جڑی ہونی چاہئیں۔ اُنہوں نے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بجٹ میں شامل تجاویز قابل عمل ہونی چاہئیں، معین وقت میں نافذ کی جاسکیں اور لوگوں کو واضح فوائد فراہم کریں۔ اُنہوں نے کہا،’’بجٹ کی تجاویز ایسی ہونی چاہئیں جو حقیقت میں زمینی سطح پر نافذ کی جا سکیں۔‘‘ وزیر اعلیٰ نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کاموں کی تکرار سے بچا جاسکے اور وسائل کا زیادہ سے زیادہ مؤثر استعمال یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پانی کی فراہمی، زراعت، دیہی روزگار اور ماحولیاتی تحفظ جیسے شعبوں کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسی کوششوں کو ترجیح دیں جو خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائیں، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کریں، روزگار پیدا کریں اور براہ راست کسانوں اور دیہی کمیونیٹیوں کی ضروریات کو پورا کریں۔

بقیہ نمبر 7

اپنے اپنے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے چاہئے اور ایک دوسرے مذاہب کا احترام کرنا چاہئے، یہی ہر ایک مذہب کی تعلیم ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بھی مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنا بود باش کر رہے ہیں لیکن چند فرقہ پرست عناصر لوگوں کو مذہب کی بنیاد پر بانٹنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، ہمیں ایسے عناصر کے ارادوں اور عزائم کا قلع قمع کرنے کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اجتماع سے نائب وزیر اعلیٰ شری سریندر سنگھ چودھری نے بھی خطاب کیا اور موقعے پر ہی تمام سہولیات سے لیکر ایمبولنس بھی فراہم کی۔

بقیہ نمبر 8

مسافروں پر حملہ، اغوا، تیز رفتاری، اوور لوڈنگ، یا گاڑی کو عوامی مقامات پر چھوڑنے جیسے سنگین جرائم کے لیے معطل کیا جا سکتا تھا۔ ان کو عوام کے لیے خطرہ یا پریشانی سمجھا جاتا تھا۔اب، اس سے بھی کم سنگین خلاف ورزیاں، جیسے ہیلمٹ یا سیٹ بیلٹ نہ پہننا، یا سرخ بتی پھلانگنا، اگر کوئی ڈرائیور ایک سال میں پانچ یا اس سے زیادہ ایسے جرائم کا ارتکاب کرتا ہے تو لائسنس معطلی کا باعث بن سکتا ہے۔تاہم، ڈرائیوروں کو لائسنس کی منسوخی سے پہلے حکام کے سامنے اپنی وضاحت کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 9

لیتے ہوئے۔اس کے علاوہ ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال کی ہدایت پر، پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے تلاشی مہم چلائی جس کے نتیجے میں ملزمان کے صحن سے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جنگلاتی لکڑی کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ لکڑی کو قانونی طریقہ کار کے مطابق قبضے میں لے لیا گیا ہے اور ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

اُنہوں نے زور دیا کہ ہر ہدایت پر عمل آوری کے لئے واضح اور وقت سے متعلق روڈ میپ بلا تاخیر تیار کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے دستیاب ٹرانسپورٹ اور ٹریفک ڈیٹا سے فائدہ اُٹھانے پر زور دیا تاکہ ہدفی حفاظتی اقدامات، ٹریفک پولیس کی حکمت عملی کے تحت تعیناتی اور بار بار حادثاتی سڑک کے حصوں پر انجینئرنگ اصلاحات کی جا سکیں۔ چیف سیکرٹری نے روڈ سیفٹی کے ایک اہم جز کے طور پر روکتھام پر زور دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ وہ معمول اور سنگین ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کے مرتکب اَفراد کے خلاف تعزیری اقدامات کو سختی سے نافذ کریں۔ان میں تیز رفتار اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث اَفراد کے ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن سرٹیفکیٹس کی منسوخی اور دیگر قانونی اقدامات شامل ہیں۔ اُنہوں نے آئی۔ آر اے ڈی پورٹل پر دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر جموں وکشمیر میں سڑک حادثات کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے دن کے اَوقات، ماہانہ پیٹرن، ضلع وار تقسیم، سڑکوں کی درجہ بندی اور حادثات کی وجوہات پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ دورانِ میٹنگ پی ڈبلیو ڈی، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور سمپارک سمیت سڑک تعمیر کرنے والی ایجنسیوں سے کہا گیا کہ وہ بلیک سپاٹ پروٹوکول کے مطابق نشاندہی شدہ بلیک سپاٹس کے خاتمے کے لئے اُٹھائے گئے اَقدامات کے بارے میں میٹنگ کو بریف کریں۔ چیف سیکرٹری نے ٹریفک کو قابو میں رکھنے کے اقدامات، حفاظتی سائن بورڈز کی تنصیب اور سکول بسوں میں سپیڈ لمٹنگ ڈیوائسز کی تنصیب کا بھی جائزہ لیا تاکہ طلباً کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اونی لواسا نے یونین ٹیریٹری میں آئی۔ آر اے ڈی اور ای۔ ڈی اے آر پورٹلوں کے کام کے بارے میں میں ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی۔۔ اُنہوں نے بتایا کہ جون 2022 میں آئی۔ آر اے ڈی پورٹل کے آغاز کے بعد سے جموں وکشمیر میں 20,135 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں 32,819 اَفراد شامل ہیں۔ ان حادثات کے نتیجے میں 3,688 اَموات ہوئیں اور 29,131 اَفراد شدید یا معمولی زخمی ہوئے۔ مزید بتایا گیا کہ زیادہ تر حادثات قومی شاہراہوں پر بالخصوص جموں، کٹھوعہ، اودھمپور اور راجوری اَضلاع میں پیش آئے۔ ڈیٹا کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ زیادہ تر حادثات سہ پہر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان ہوئے جبکہ 2025 میں پیش آنے والے تقریباً 50 فیصد حادثات کی بڑی وجوہات تیز رفتاری اور لاپرواہ ڈرائیونگ تھیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے نفاذ سے متعلق اعداد و شمار بھی پیش کیے جن کے مطابق 2024ء میں 40,197 اور 2025ء میں 52,543 چالان جاری کئے گئے جن سے بالترتیب 10.15 کروڑ روپے اور 15.88 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ بڑی خلاف ورزیوں میں ہیلمٹ نہ پہننا، سیٹ بیلٹ کے بغیر ڈرائیونگ، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا اِستعمال، تیز رفتاری اور سرخ بتی توڑنا شامل ہیں۔ صرف 2025ء میں 1,528 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل کئے گئے، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ کی گئیں، 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس منسوخ کئے گئے اور 300 روٹ پرمٹ بھی منسوخ کئے گئے۔ میٹنگ میں آئی جی پی ٹریفک ایم سلیمان نے جموں اور سری نگر کے اہم چوراہوں پر انٹگریٹیڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) کے تحت نصب نگرانی کیمروں اور انٹیلی جنٹ لائٹ ٹریفک سسٹم (آئی ایل ٹی ایس) کے تحت ٹریفک سگنل کیمروں کے کام کے بارے میں جانکاری دی۔ اُنہوں نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے 2023ء میں 12,36,380، 2024ء میں 15,03,901 اور 2025ء میں 14,92,591 ای۔ چالان جاری کئے جن کے تحت بالترتیب 85.16 کروڑ روپے، 120.09 کروڑ روپے اور 145.12 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ 2025ء کے دوران موٹر وہیکلز ایکٹ کی مختلف خلاف ورزیوں پر 15,947 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ میٹنگ میں روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم فنڈ کے نفاذ، شاہراہوں کے ساتھ ٹراما کیئر سہولیات کے قیام، کوٹ بھلوال میں اِنسٹی چیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر) اور سانبہ میں اِنسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر (آئی سی سی) کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اَضلاع میں روڈ سیفٹی آڈٹ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ انفراسٹرکچر کوالٹی کنٹرول (ڈی آئی کیو سی) نظام کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے جموں وکشمیر میں قیمتی انسانی جانوں کو بچانے کے لئے مربوط نفاذ، انجینئرنگ حل، عوامی بیداری اور عدالتی و قانونی روڈ سیفٹی اصولوں کی سختی سے پابندی کے ذریعے سڑک حادثات میں کمی لانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 11

سے گزرنے والی روایتی تکنیکوں پر انحصار کرتا ہے۔ کاریگروں کے مطابق، تیار شدہ قالین کا وزن تقریباً 12 کوئنٹل ہوگا اور اس میں ایک اندازے کے مطابق 25 کروڑ ناٹ ہوں گے، جو اسے کشمیر میں اب تک تیار کیے جانے والے سب سے پیچیدہ ہاتھ سے بنے ہوئے ریشم کے قالینوں میں سے ایک بنائے گا۔ کل پیداواری لاگت تقریباً 6 کروڑ روپے بتائی گئی ہے، جس کی بڑی وجہ خصوصی ریشم کے دھاگے کا استعمال اور اس میں شامل محنت کی طویل مدت ہے۔ جب کہ اس طرح کے بڑے پیمانے پر پروجیکٹ کشمیری دستکاری کو نمایاں اور وقار لاتے ہیں، بنکروں نے کہا کہ نچلی سطح پر معاشی فوائد محدود ہیں۔ پراجیکٹ سے منسلک ایک بنکر غلام نبی گوجری نے کہا، "مزدور روزانہ تقریباً 450 روپے کماتے ہیں، جب کہ وادی سے باہر کے کاریگر 800 سے 1000 روپے کے درمیان کماتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے ہنرمند کاریگر بہتر اجرت کی تلاش میں کشمیر سے باہر جانے پر مجبور ہیں۔ گوجری نے مزید کہا کہ اگرچہ کاریگر اپنے گھروں سے آزادانہ طور پر کام کرنے کی مہارت رکھتے ہیں، لیکن مالی مجبوریاں انہیں اپنے یونٹ قائم کرنے سے روکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اتنے بڑے منصوبوں کے لیے درکار خام مال اور انفراسٹرکچر کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ کاریگروں نے یہ بھی الزام لگایا کہ نوجوانوں کی مدد کے لیے سرکاری اسکیمیں اور روایتی دستکاری ان کے گاؤں تک نہیں پہنچی۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، یہ قالین حالیہ برسوں میں کشمیر میں تیار کیے جانے والے سب سے بڑے ہاتھ سے بنے ریشمی قالینوں میں سے ایک ہونے کی توقع ہے۔ اگرچہ یہ پروجیکٹ کشمیری روایتی مہارتوں کی گہرائی اور لچک کو ظاہر کرتا ہے، کاریگروں نے زور دیا کہ دستکاری کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط ادارہ جاتی تعاون ضروری ہے۔

کشمیری پنڈتوں کی ہجرت ایک المیہ ہے/میر واعظ مولوی عمر فاروق

جے کے ڈی ایف کے بانی بھوشن بزاز کی یادگاری میٹنگ سے خطاب

نئی دہلی/وادی سے کشمیری پنڈتوں کا انخلاء ایک المیہ تھا جس نے صدیوں سے بنے سماجی تانے بانے کو توڑ دیا لیکن اسے کشمیر کے مستقبل کو متعین کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے، اعتدال پسند کشمیری علیحدگی پسند رہنما میر واعظ عمر فاروق نے بدھ کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی روح ’’زخمی، کھوئی نہیں‘‘ ہے، اور بات چیت، ایمانداری اور درد کے باہمی اعتراف کے ذریعے برادریوں کے درمیان اعتماد کے پلوں کو دوبارہ تعمیر کرنے پر زور دیا۔ یہاں جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فرنٹ (جے کے ڈی ایف) کے بانی بھوشن بزاز کی یادگاری میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جن کا 12 جنوری کو انتقال ہو گیا، میر واعظ نے کہا کہ وہ وہ سال تھے جب کشمیری پنڈتوں کو نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک ایسا المیہ جس نے صدیوں سے بنے سماجی تانے بانے کو پھاڑ دیا۔ پھر بھی یہ بات ہمیشہ خاموشی سے لیکن مضبوطی سے کہی گئی کہ کشمیر کی روح زخمی ہے، کھوئی نہیں، اور یہ کہ ایک دن وہ اپنی طرف واپسی کا راستہ تلاش کرے گا۔ انہوں نے ہمیشہ کہا ہے کہ کشمیری پنڈتوں کی باوقار واپسی محض سیاسی معاملہ نہیں ہے، یہ ایک انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "انہیں محفوظ علاقوں یا الگ الگ کالونیوں میں نہیں بلکہ اپنے جائز گھروں کی طرف لوٹنا چاہیے، تاکہ ہمارے درمیان مشترکہ مستقبل میں برابر کے اسٹیک ہولڈرز کے طور پر رہیں،" انہوں نے کہا۔ میر واعظ نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر میں پائیدار امن کے لیے ایک دوسرے کے درد کو تسلیم کرنے کی ضرورت ہے۔ تنازعات کا درد اور نقل مکانی کا درد۔ اور صبر اور ایمانداری کے ساتھ اعتماد کی تعمیر نو کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ (بھوشن بزاز) مانتے تھے، اور میں نے بھی، کہ کشمیر کو ٹھیک کرنے کے لیے ایک دوسرے کے درد کو تسلیم کرنے اور بات چیت کے ذریعے اعتماد کی بحالی کی ضرورت ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ مفاہمت منتخب یا خارجی نہیں ہو سکتی۔ معروف مصنف اور کشمیر کے تاریخ دان پریم ناتھ بزاز کے بیٹے بزاز کو جموں و کشمیر میں امن، مفاہمت، عدم تشدد اور جامع جمہوری مصروفیت کی وکالت کرنے والی ایک اصولی کشمیری پنڈت آواز کے طور پر بڑے پیمانے پر جانا جاتا تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

شناخت کا مرکز ہے، اور اسے آلودگی اور ماحولیاتی بگاڑ سے بچانے کے لیے نوجوانوں کی فعال شمولیت ناگزیر ہے۔ تقریب کے دوران قومی نغمہ ’’وندے ماترم‘‘ اجتماعی طور پر سنا گیا اور شرکاء نے قومی اتحاد اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کا عہد بھی کیا۔ بیداری آگاہی سرگرمی، پینٹنگ مقابلہ اور واک اتھن کے فاتحین کو ڈپٹی کمشنر نے ان کی کارکردگی اور جوش و خروش پر تعریفی اسناد سے نوازا۔ یہ پروگرام قومی اتحاد اور ماحولیاتی ذمہ داری کے مضبوط پیغام کے ساتھ فخر اور اجتماعی عزم کے ماحول میں اختتام پذیر ہوا، جس میں سینئر ضلعی افسران، طلبہ، نوجوانوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

102

سے ہونے والے نقصانات کا تفصیلی اور شفاف جائزہ جلد از جلد لیا جائے، متاثرہ گھروں اور جائیداد کے نقصان کی رپورٹ تیار کی جائے اور اسی بنیاد پر متاثرین کو مناسب معاوضہ اور امدادی پیکیج فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ اس مشکل گھڑی سے نکل سکیں اور دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔

103

اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتا ہوں اور اس غم کی گھڑی میں ان کے لیے صبر و استقامت کی دعا کرتا ہوں۔‘‘ پی ڈی ایف صدر نے زخمی فوجیوں کی حالت پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ضروری مدد اور تعاون دیا جائے۔ انہوں نے آئندہ ایسے افسوسناک واقعات سے بچاؤ کے لیے پہاڑی اور حساس علاقوں میں سڑک تحفظ کے اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

104

ہمت، حوصلہ اور صبر عطا فرمائے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا:’’میری دعا ہے کہ شہید جوانوں کو ابدی سکون نصیب ہو اور اس سانحے میں زخمی ہونے والے تمام جوان جلد از جلد مکمل صحت یاب ہوں۔‘‘ انہوں نے حکومت اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ زخمی فوجی جوانوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور جاں بحق اہلکاروں کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون اور مدد مہیا کی جائے تاکہ وہ اس المناک سانحے کے غم سے سنبھل سکیں۔

105

ظہیر عباس جعفری اور دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا:’’اللہ تعالیٰ (سبحانہ وتعالیٰ) مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر، حوصلہ اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔‘‘

106

علاقے میں امن و ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ خاص طور پر منشیات کی اسمگلنگ سمیت ملک دشمن اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی میں عوامی شراکت پر توجہ دی گئی۔ اس موقع پر مقامی برادری اور سول سوسائٹی کے نمایاں افراد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی، جن میں اوقاف کمیٹیاں، نمبردار، چوکیدار، تجارتی تنظیموں اور ٹرانسپورٹروں کے نمائندے شامل تھے۔ یومِ تھانہ جموں وکشمیر پولیس کا ایک اہم اقدام ہے، جس کا مقصد براہِ راست عوامی رابطے کے ذریعے شفافیت، جوابدہی اور پولیس و عوام کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے عوام دوست پولیسنگ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں بھی ایسے عوامی رابطہ پروگرام جاری رکھے جائیں گے۔

107

کو فی کس 75 ہزار روپے جبکہ کم متاثرہ 8 کنبوں کو فی کس 25 ہزار روپے فراہم کئے گئے۔ اس سے قبل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے مغل محلہ اور شیخ محلہ میں زیر تعمیر ڈرینج سسٹم کا معائنہ کیا اور متعلقہ ایجنسیوں کو مقررہ مدت کے اندر کام مکمل کرنے کی سخت ہدایت دی۔ انہوں نے سجاد آباد اور اسٹیبل چھتہ بل پمپ شیڈ کی دیوار بندی کے جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا، جن کیلئے رقومات پہلے ہی واگذار کی جا چکی ہیں۔ ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی حکومت عوامی فلاح و بہبود، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور متاثرہ کنبوں کی باز آبادکاری کیلئے ہر ممکن قدم اٹھاتی رہے گی اور عوام کو کسی بھی سطح پر تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

108

صحت کی سہولیات، بجلی اور پانی کی فراہمی، ادویات کی دستیابی، راشن، ایندھن، ایل پی جی اور دیگر ضروری خدمات شامل تھیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ تمام ضروری تنصیبات، تجارت، ٹرانسپورٹ، ضروری اشیاء کی فراہمی اور عوامی خدمات کی معمول کی سرگرمیاں برف باری کے دوران متاثر نہ ہوں، اس کے لیے پیشگی اقدامات کیے جائیں۔ شبِ معراج کے بعد جمعہ کے دن اہم مزارات خصوصاً درگاہ حضرت بل میں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر خصوصی انتظامات کی ہدایت دی گئی، اس کے علاوہ ضلع میں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے بھی خصوصی ہدایات جاری کی گئیں۔ تمام لائن محکموں کو ہدایت دی گئی کہ پانی، بجلی اور سڑک رابطے میں برف باری کے باعث پیدا ہونے والے کسی بھی ممکنہ مسئلے سے فوری نمٹنے کے لیے عملہ اور مشینری ہمہ وقت تیار رکھیں۔ ضلع بھر میں کنٹرول رومز کو مکمل طور پر فعال رکھنے کی ہدایت بھی دی گئی تاکہ موسمِ سرما سے متعلق عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی کے لیے فوری ردِعمل کا موثر نظام قائم رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ آر اینڈ بی، ایس ایم سی اور میکینیکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اہم مقامات پر جدید برف ہٹانے والی مشینری تعینات کی جا چکی ہے، جبکہ ہنگامی صورتحال کے لیے اضافی مشینیں بھی ریزرو میں رکھی گئی ہیں۔ ایس ایم سی کے زیرِ انتظام مستقل اور موبائل ڈی واٹرنگ اسٹیشنز اور یو ای ای ڈی پمپس بھی مکمل طور پر فعال ہیں تاکہ شدید برف باری کے دوران پانی جمع ہونے کی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ چیف میڈیکل افیسر کو ہدایت دی گئی کہ تمام اسپتالوں میں طبی عملے، ادویات، ایمبولینسز اور مرکزی ہیٹنگ سسٹمز کی دستیابی اور درست کام کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ کے پی ڈی سی ایل کے انجینئرز کو ضروری تنصیبات پر بلا تعطل بجلی کی فراہمی برقرار رکھنے اور بجلی کی بندش کی صورت میں فوری بحالی کی ہدایت دی گئی۔ مزید بتایا گیا کہ جل شکتی اسکیمیں بحسن وخوبی کام کر رہی ہیں اور پانی کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب بیک اپ انتظامات بھی موجود ہیں۔

109

استعمال یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کام کی پیش رفت پر قریبی نگرانی کریں تاکہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو سکے۔ اس موقع پر چیف پلاننگ افیسر بارہمولہ نثار احمد، روڈ اینڈ برج (R&B) کے انجینئرز اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

110

پی ڈی سی ایل کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی اور متبادل انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ میونسپل کونسل اور جل شکتی محکمہ کو صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور پینے کے صاف پانی کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ یومِ جمہوریہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے — جو ہندوستان کی آئینی اقدار، قومی یکجہتی اور جمہوری روح کی علامت ہے — ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تقریبات میں حب الوطنی، شمولیت اور اجتماعی شرکت کا بھرپور اظہار ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام افسران اور عملے پر زور دیا کہ وہ اس قومی تقریب کو یادگار اور متاثر کن بنانے کے لیے اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع سطح کی عظیم الشان یومِ جمہوریہ تقریبات میں بڑی تعداد میں شرکت کے لیے عام عوام کو دعوت دی۔ انہوں نے کہا،’’یومِ جمہوریہ ہر شہری کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ تقریبات وقار، نظم و ضبط اور جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوں، تاکہ آئین سے ہماری وابستگی اور قوم سازی کے جذبے کی بھرپور عکاسی ہو۔‘‘ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام معراج الدین شاہ، چیف پلاننگ آفیسر بڈگام جاوید احمد، پروجیکٹ آفیسر آئی سی ڈی ایس سرناتک، چیف ایجوکیشن ا?فیسر، چیف میڈیکل ا?فیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پولیس اور مختلف محکموں کے سینئر افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ موجود تھے۔

111

پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل، کنٹرول رومز کی مو?ثر کارکردگی اور خراب موسمی حالات کے دوران بجلی اور پینے کے پانی جیسی لازمی خدمات کی بلاتعطل فراہمی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کے پی ڈی سی ایل کو بجلی کی فراہمی کے شیڈول پر سختی سے عمل کرنے اور تقسیماتی ٹرانسفارمروں کا مناسب ذخیرہ برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی کہ لار، کنگن، گنڈ اور دیگر حساس علاقوں میں بروقت ایمبولینس خدمات کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے تحصیلداروں کو بھی ہدایت دی کہ وہ متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے تمام ضلعی افسران کو ہدایت دی کہ وہ موسم کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلع ہی میں موجود رہیں تاکہ فوری کارروائی ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، چیف میڈیکل آفیسر، ایگزیکٹو انجینئران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

112

رومز کی مناسب صفائی، قومی پرچم لہرانے کے ضابطے کی سختی سے پابندی اور ثقافتی پروگراموں کے مقررہ اوقات کی تکمیل سے متعلق ہدایات کو دہرایا۔ ادھر ڈویژنل کمشنر نے بخشی اسٹیڈیم میں قومی جشنِ یومِ جمہوریہ میں شرکت کے لیے عام عوام کو کھلی دعوت بھی دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو، کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس پی سرینگر، ایس ایس پی سکیورٹی اور سول و سکیورٹی محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی ڈویژنل کمشنر کے ہمراہ موجود تھے۔

113

میں برف صفائی کے لیے مشینیں ڈی ایچ پورہ کنٹرول روم میں تعینات کی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ کنڈ علاقے کے لیے ایک مشین پیشگی طور پر تعینات کی جائے گی، جبکہ کلگام کے باقی حصوں کے لیے 14 مشینیں چاولگام میں تیار حالت میں رکھی گئی ہیں۔ عوام کو یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ کسی بھی مدد کے لیے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (DEOC) / 7×24 ڈسٹرکٹ کنٹرول روم، کلگام کے ہیلپ لائن نمبرز 01931-295900 اور 9103424365 پر رابطہ کریں۔ ڈی سی نے افسروں کو ہدایت دی کہ تمام عملہ اور مشینری بروقت برف صفائی کو یقینی بنانے کے لیے ہر وقت تیار رکھے جائیں تاکہ عوام کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ڈی سی کے ہمراہ اے ڈی سی وقار احمد گری، اے سی آر ریاض احمد شاہ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

114

معزز وزیر اعلیٰ کی طرف سے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ آگ کی مسلسل وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حاجی مبارک گل نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آگ کی وارادات سے بچنے کیلئے تمام احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور حکومت کی طرف سے وقت وقت پر جاری کی گئی ایڈوازی پر سختی سے عمل کریں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

مجھے اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی پورا اعتماد ہے: ابھیشیک

ناگپور، ۲۲ جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی۔۲۰ میچ میں ۳۵ گیندوں پر ۸۴ رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلنے والے ہندوستان کے اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ انہیں اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی مکمل بھروسہ ہے۔ میچ کے بعد اپنی حکمت عملی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ «جب آپ حریف گیند بازوں کی ویڈیوز دیکھتے ہیں یا اپنی بیٹنگ کا تجزیہ کرتے ہیں تو اندازہ ہو جاتا ہے کہ سامنے والی ٹیم کیا منصوبہ بنا سکتی ہے اور مجھے کہاں رنز بنانے ہیں۔ سچ کہوں تو میں اپنے گنے چنے شاٹس پر ہی بھروسہ کرتا ہوں کیونکہ میرے پاس شاٹس کی بہت زیادہ ورائٹی نہیں ہے۔ میرے چند خاص اسٹروکس ہیں جن کی میں سخت مشق کرتا ہوں اور میدان میں انہی کو آزمانے کی کوشش کرتا ہوں۔» اپنی تکنیک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ «میں زیادہ تر پاور ہٹنگ کی کوشش نہیں کرتا کیونکہ مجھ میں ویسی جسمانی طاقت نہیں ہے۔ میری بلے بازی خاص طور پر ٹائمنگ کے بھروسے چلتی ہے۔ میرے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں گیند کی لائن پر نظر رکھوں اور حالات کو سمجھوں۔ چونکہ ہم اس وقت پورے ہندوستان میں مختلف مقامات پر کھیل رہے ہیں، اس لیے حالات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی لیے میں میچ سے پہلے یا نیٹ پریکٹس کے دوران ہی اپنی حکمت عملی تیار کر لیتا ہوں۔ حریف گیند بازی کی اپنی منصوبہ بندی ہوتی ہے، اس لیے میرے ذہن میں ہمیشہ یہ بات رہتی ہے کہ میں اپنے کھیل اور اپنی تیاری پر پورا اعتماد رکھوں۔» اوپننگ بلے باز نے اپنے کھیل کے طرز سے متعلق کہا کہ «میں اسے مشکلات سے بھرا کھیل نہیں مانتا۔ اگرچہ اسے مکمل طور پر 'کمفرٹ زون' کہنا درست نہیں ہوگا، لیکن میرا مقصد ہمیشہ ٹیم کو مضبوط آغاز دلانا ہوتا ہے۔ ابتدائی چھ اوورز کا فائدہ اٹھانا کافی اہم ہے اور میں نیٹس میں بھی اسی کی تیاری کرتا ہوں۔ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حریف ٹیم کے اہم گیند باز ہی اننگز کے ابتدائی اوورز کراتے ہیں۔ اگر میں پہلے تین چار اوورز میں ان پر حاوی ہو جاؤں تو میچ پر ہماری گرفت مضبوط ہو جاتی ہے۔» انہوں نے مزید کہا کہ «میں نے ایک بات سیکھی ہے کہ اگر آپ ہر گیند پر حملہ کرنا چاہتے ہیں یا ۲۰۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کا ارادہ رکھتے ہیں تو اسی طرح کی ذہنیت اور سخت مشق ضروری ہوتی ہے۔ ہر ٹیم میرے لیے الگ حکمت عملی تیار رکھتی ہے۔ اب مجھے سمجھ آتا ہے کہ یہ محض فیلڈنگ سیٹ اپ تک محدود نہیں ہے بلکہ پچ اور گیند بازی کے انداز پر بھی منحصر ہوتا ہے۔ اسی لیے میچ سے پہلے کی گئی میری تیاری سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ اس سیریز کے آغاز سے پہلے میرے پاس ایک ہفتے کا وقت تھا۔ میں جانتا تھا کہ نیوزی لینڈ کے گیند باز مجھے مشکل میں ڈالنے کی کوشش کریں گے، لیکن مجھے اپنی فطری کھیلنے کی صلاحیت اور اپنی محنت پر پورا اعتماد ہے۔»

کرسٹیانو رونالڈو کا جادو برقرار

ریاض، ۲۲ جنوری (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی گول اسکورنگ مشین کو تھمنے نہ دیا اور سعودی پرو لیگ میں اپنے کیریئر کا ۹۶۰ واں گول داغ کر النصر کو ایک اور یادگار فتح دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی النصر پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر براجمان ہو گئی ہے، جس سے لیگ لیڈر الہلال اور ان کے درمیان پوائنٹس کا فاصلہ مزید کم ہو گیا ہے۔ دمام میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں النصر نے 'دامک' کو ۲-۱ سے شکست دی۔ میچ کا آغاز النصر کے لیے انتہائی جارحانہ رہا جب پانچویں ہی منٹ میں عبدالرحمن غریب نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ۴۰ سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے دوسرے ہاف کے آغاز میں اپنے تجربے کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے جواؤ فیلکس کے پاس پر ایک انتہائی مشکل زاویے سے گول اسکور کر کے اسٹیڈیم میں موجود مداحوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ یہ رواں سیزن میں رونالڈو کا ۱۶واں گول ہے، جس کی بدولت وہ لیگ کے ٹاپ اسکورر بن چکے ہیں۔ دامک کی ٹیم نے ۶۸ ویں منٹ میں جمال ہارکاس کے گول کے ذریعے واپسی کی کوشش کی، لیکن النصر کے مضبوط دفاع نے انہیں مزید موقع نہ دیا اور میچ اپنے نام کر لیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں رونالڈو نے ایک اور گیند جال میں پہنچائی تھی، تاہم اسے 'آف سائیڈ' قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ رونالڈو نے النصر کے لیے آخری ۱۰ میں سے ۹ 'اوے' میچز میں گول اسکور کرنے کا منفرد ریکارڈ برقرار رکھا ہے۔ عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اب سعودی عرب کے النصر کلب کا حصہ بن گئے ہیں۔ رونالڈو کی یہ شمولیت سعودی پروفیشنل لیگ کے لیے ایک تاریخی لمحہ قرار دی جا رہی ہے، کیونکہ وہ نہ صرف ایک عالمی اسٹار ہیں بلکہ سعودی فٹبال کی مقبولیت اور معیار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ رونالڈو کی النصر میں شمولیت کے بعد کلب کی انتظامیہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد نہ صرف ٹیم کو ٹائٹل دلانا ہے بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال قائم کرنا بھی ہے۔ عالمی سطح پر رونالڈو کی موجودگی کی وجہ سے نہ صرف سعودی لیگ کی بین الاقوامی پہچان میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی شائقین میں فٹبال کے لیے دلچسپی بھی بڑھے گی۔ النصر کے کوچ اور سینئر کھلاڑیوں نے رونالڈو کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی ٹیم کے حوصلے اور کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔

رائٹ کا مستعفی ہونے کا فیصلہ

لندن، 22 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ مینز کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر لیوک رائٹ نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے لیوک رائٹ کے مستعفی ہونے پر اعلامیہ جاری کر دیا جس میں ای سی بی نے کہا کہ لیوک رائٹ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد سلیکٹر کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔ انہوں نے نومبر 2022 میں سلیکٹر کا عہدہ سنبھالا تھا۔ لیوک رائٹ نے اپنے فیصلے سے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کو مطلع کر دیا۔ لیوک رائٹ نے کہا کہ تین سال تک انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی بطور سلیکٹر خدمات انجام دینا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ای سی بی مینجنگ ڈائریکٹر راب کی نے کہا کہ لیوک رائٹ کی انگلینڈ کرکٹ بورڈ کیلئے خدمات غیر معمولی رہی ہیں۔

یوکی بھامبری مکسڈ ڈبلز سے باہر

ملبورن، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اولمپئن این سری رام بالاجی نے آسٹریلین اوپن 2026 کے مردوں کے ڈبلز میں شاندار جیت کے ساتھ دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی، جبکہ یوکی بھامبری کا مکسڈ ڈبلز میں سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا۔ بالاجی اور ان کے آسٹرین ساتھی نیل اوبرلیٹنر نے سنسنی خیز مقابلے میں فرانس کے پیئر ہیوگ ہربرٹ اور آسٹریلیا کے جارڈن تھامسن کو 6-7، 6-3، 7-6 سے شکست دی۔ یہ میچ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا۔ بالاجی لگاتار چوتھی بار آسٹریلین اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچے ہیں۔ ادھر مکسڈ ڈبلز میں یوکی بھامبری اور امریکی ساتھی نکول میلیچر مارٹینز کو چین کی شوائی ژانگ اور جرمنی کے ٹم پیوٹز کے خلاف 4-6، 6-7 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بھامبری اب مردوں کے ڈبلز میں اپنی مہم جاری رکھیں گے، جہاں وہ دوسرے راؤنڈ میں میکسیکو اور نیدرلینڈز کی جوڑی سے مقابلہ کریں گے۔

جنوبی افریقہ میں ریکلٹن اور اسٹبس شامل

جوہانسبرگ، ۲۲ جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے اگلے ماہ سری لنکا اور ہندوستان میں ہونے والے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے لیے اپنے اسکواڈ میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ ریان ریکلٹن اور ٹرسٹن اسٹبس کی ٹیم میں شمولیت کی تصدیق کر دی گئی ہے، جبکہ (زخموں) نے ٹیم سلیکشن کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ جنوبی افریقی کرکٹ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، یہ تبدیلیاں کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر نہیں بلکہ حالیہ انجریز کی وجہ سے کی گئی ہیں۔ ریان ریکلٹن اور ٹرسٹن اسٹبس کو فائنل اسکواڈ کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ ٹونی ڈی زورزی، ڈونوون فریرا اور اوتھنیل بارٹمین فی الحال ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ ڈیوڈ ملر ران کی تکلیف میں مبتلا ہیں، جس کی وجہ سے وہ SA۲۰ کے اہم میچز سے بھی باہر ہو سکتے ہیں۔ ۳۶ سالہ ملر کی فٹنس ٹیم کے لیے سب سے بڑی تشویش بنی ہوئی ہے۔ اینگیڈی اپنی ٹانگ پر پٹی باندھے میدان چھوڑنے پر مجبور ہوئے، تاہم امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ وہ ورلڈ کپ تک فٹ ہو جائیں گے۔ اسٹار بلے باز بریوس نے شاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو فائنل میں تو پہنچا دیا، لیکن اس دوران ان کی انگلی زخمی ہو گئی۔

ہیری وٹر ائے کولی کی واپسی

لندن، ۲۲ جنوری (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے اپنی فاسٹ بولنگ کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ۲۰۰۵ کی مشہور زمانہ ایشز سیریز کے ماسٹر مائنڈ، ٹرائے کولی کو دوبارہ قومی 'پیس بولنگ سیٹ اپ' میں شامل کر لیا ہے۔ ۶۰ سالہ آسٹریلوی کوچ تقریباً دو دہائیوں بعد ایک بار پھر انگلش سیٹ اپ کا حصہ بن رہے ہیں۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ کے مطابق، ٹرائے کولی کی واپسی کا مقصد صرف حالیہ ایشز میں ہونے والی ۱-۴ کی شکست کا ازالہ کرنا نہیں، بلکہ طویل مدتی بنیادوں پر بولنگ کے ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ ٹرائے کولی صرف سینئر ٹیم تک محدود نہیں ہوں گے، بلکہ وہ 'لائنز' اور 'ینگ لائنز' (جونیئر ٹیموں) کے فاسٹ بولرز کی تربیت اور ترقی کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ وہ نیل کلینن کے ساتھ مل کر کام کریں گے، تاہم ان کا عہدہ سینئر ہوگا اور وہ ٹیم کے ساتھ وقتاً فوقتاً منسلک رہیں گے۔ انگلینڈ نے حالیہ ایشز سیریز میں فیلڈنگ کی ناقص کارکردگی (۱۸ کیچز ڈراپ ہونے) کے بعد کارل ہوپکنسن کو بھی دوبارہ شارٹ ٹرم فیلڈنگ کوچ مقرر کر دیا ہے۔

رنجی ٹرافی، شبھمن گل صفر پر آؤٹ

راجکوٹ، ۲۲ جنوری (یو این آئی) رنجی ٹرافی میں پنجاب کی نمائندگی کر رہے ہندوستانی کپتان شبھمن گل سوراشٹرا کے خلاف دوسری ہی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو کر صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل کے لیے رنجی ٹرافی کا آغاز مایوس کن رہا۔ جے گوہل (۸۲) کی جاندار اننگز اور پارتھ بھٹ کی پانچ وکٹوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت سوراشٹرا نے میچ میں مضبوط برتری حاصل کر لی۔ سوراشٹرا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۴۷.۱ اوور میں ۱۷۲ رن بنائے۔ جے گوہل کے علاوہ پریرک مانکڑ نے ۳۲ رن کا تعاون کیا۔ پنجاب کی جانب سے ہرپریت برار نے چھ وکٹ حاصل کیے۔ جواب میں پنجاب کی ٹیم ۴۰.۱ اوور میں ۱۳۹ رن پر سمٹ گئی۔ پربھسمرن سنگھ نے سب سے زیادہ ۴۴ رن بنائے، جبکہ شبھمن گل سمیت چھ بلے باز دوہرا ہندسہ بھی نہ چھو سکے۔ پارتھ بھٹ نے ۳۳ رن دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے۔ دن کے اختتام پر سوراشٹرا نے دوسری اننگز میں تین وکٹ پر ۲۴ رن بنا لیے تھے اور اسے مجموعی طور پر ۵۷ رن کی برتری حاصل ہو چکی ہے۔ دھرمندر سنگھ جڈیجہ پانچ رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے۔

اِشورَن عجیب وغریب انداز میں رن آؤٹ

کلیانی، 22 جنوری (یو این آئی) رنجی ٹرافی میں ابھیمنیو اِشورَن 81 رنز پر عجیب طریقے سے رن آؤٹ ہو گئے۔ 41ویں اوور کی آخری گیند پر پانی پینے کے لیے کریز چھوڑتے وقت گیند بولر کی انگلی سے ٹکرائی اور سیدھی اسٹمپ سے جا لگی۔ اپیل پر تھرڈ آفیسر نے انہیں آؤٹ قرار دیا۔ اِشورَن نے کہا کہ یہ مکمل طور پر ان کی غلطی تھی۔ بنگال کے کوچ لکشمی رتن شکلا نے کہا کہ یہ واقعہ 2011 کی ایان بیل کی یاد دلاتا ہے، لیکن حالات مختلف تھے اور غلطی مکمل طور پر بیٹسمین کی تھی۔

پی وی سندھو کی تاریخی 500 ویں فتح

جکارتہ، 22 جنوری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے انڈیا اوپن کی مایوس کن کارکردگی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جمعرات کو انڈونیشیا ماسٹرز سپر 500 ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے کیریئر میں فتوحات کی 'پانچ سو' مکمل کر کے ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ڈنمارک کی لائن ہوجمارک کیرفیلٹ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 21-19 اور 18-21 سے شکست دے کر سندھو نے اپنی 500 ویں جیت درج کی۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی چھٹی اور پہلی ہندوستانی خاتون سنگلز کھلاڑی بن گئی ہیں۔ بی ڈبلیو ایف ٹور پر اب ان کا ریکارڈ 456 فتوحات اور 227 شکستوں پر مشتمل ہے۔ پہلے راؤنڈ میں جاپانی کھلاڑی کے خلاف مشکل کا سامنا کرنے والی سندھو آج کے میچ میں مکمل کنٹرول میں نظر آئیں۔ انہوں نے 43 منٹ کے کھیل میں ڈینش حریف کو زیر کیا۔ یہ ان دونوں کے درمیان چھٹا مقابلہ تھا جس میں سندھو نے پانچویں بار کامیابی حاصل کی۔ کوارٹر فائنل میں اب ان کا ٹکراؤ چین کی ٹاپ سیڈ اور ورلڈ نمبر 4 چین یو فی سے ہوگا، جن کے خلاف سندھو اپنا ریکارڈ بہتر کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مردوں کے سنگلز زمرے میں ساتویں سیڈ لکشیہ سین نے بھی اپنی فارم برقرار رکھتے ہوئے کوارٹر فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا ہے۔

لینڈر پیس اور عالمی گولف لیجنڈز کی موجودگی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) انڈین گولف پریمیئر لیگ نے ملک میں گولف کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لیے ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے 'گولف گروتھ انیشیٹو' (گولف کی ترقی کا منصوبہ) لانچ کر دیا ہے اس پروگرام کے لیے آئی جی پی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی جی یو)، پروفیشنل گولفرز ایسوسی ایشن آف انڈیا اور 'دی گولف فاؤنڈیشن' کے ساتھ اشتراک کیا ہے دہلی گولف کلب میں منعقدہ اس تقریب میں ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑی لینڈر پیس بھی موجود تھے۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد گولف کو روایتی میدانوں سے نکال کر براہ راست اسکولوں اور کھیلوں کے عام میدانوں تک پہنچانا ہے تاکہ ملک کے ہر کونے سے چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو تلاش کر کے انہیں عالمی معیار کا کھلاڑی بنایا جا سکے۔ تجربہ کار کھلاڑیوں کی نگرانی اس پروگرام کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ہندوستان کے نامور گولفرز جیسے جیو ملکھا سنگھ، جیوتی رندھاوا، شیو کپور، گگن جیت بھلر، ایس ایس پی چورسیا اور گورو گھئی نوجوان کھلاڑیوں کی خود تربیت کریں گے۔ بنیادی ڈھانچے کی فراہمی آئی جی پی ایل نے اس سال اوڈیشہ، گڑگاؤں اور آندھرا پردیش میں عالمی معیار کی تربیتی سہولیات (ٹریننگ سینٹرز) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مراکز علاقائی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت کرنے اور انہیں پیشہ ورانہ سہولیات فراہم کرنے کے مرکز کے طور پر کام کریں گے۔ اس موقع پر لینڈر پیس نے کہا کی میرا یقین ہے کہ ہندوستانی کھلاڑیوں میں عالمی سطح پر حکمرانی کی صلاحیت ہے۔ اس شراکت داری کے ذریعے ہم گولف میں 'اولمپک مائنڈ سیٹ' لانا چاہتے ہیں تاکہ ٹیلنٹ کو بچپن میں ہی پہچان کر اسے نکھارا جا سکے۔" جیو ملکھا سنگھ نے کہا کہ میں ہمیشہ سے اگلی نسل کو کچھ واپس دینے کا خواہشمند رہا ہوں۔ یہ پروگرام نوجوانوں کو وہ رہنمائی فراہم کرے گا جس سے ان کے سیکھنے کا عمل تیز ہو جائے گا۔ اتم سنگھ منڈی (سی ای او، آئی جی پی ایل) نے کہا کہ ہم گولف کو اسکولوں تک لے جا رہے ہیں تاکہ کوئی بھی باصلاحیت بچہ پیچھے نہ رہ جائے۔ ہم ایک ایسا راستہ بنا رہے ہیں جہاں بچے صرف ٹریننگ نہیں لیں گے بلکہ لیجنڈز کے ساتھ کھیل کر جیتنا سیکھیں گے۔ یہ پروگرام مختلف مراحل میں نافذ کیا جائے گا، جس کا مقصد ہندوستان کو گولف کی دنیا میں ایک بڑی قوت بنانا ہے۔ اس کا تصور 'گولف آن وہیلز' کی طرح ہے، جو گولف کو چھوٹے شہروں اور دیہاتوں تک پہنچانے کا عزم رکھتا ہے۔

بارسلونا نے سلاویہ پراگ کو 4-2 سے ہرا دیا

میلان، 21 جنوری (یو این آئی) برازیلین فارورڈ گیبریل جیسس کی شاندار واپسی اور دو گولز کی بدولت آرسنل نے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے اہم معرکے میں انٹر میلان کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر 3-1 سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی آرسنل نے ٹورنامنٹ کے آخری 16 (ناک آؤٹ مرحلے) کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ تقریباً ایک سال تک انجری کے باعث میدان سے باہر رہنے والے گیبریل جیسس نے اس سیزن کے اپنے محض تیسرے اسٹارٹ میں ہی اپنی فارم ثابت کر دی۔ میچ کے 10ویں منٹ میں جیسس نے جیرین ٹمبر کے شاٹ پر گیند کو جال کی راہ دکھا کر آرسنل کو برتری دلائی۔ یہ نومبر 2023 کے بعد چیمپئنز لیگ میں ان کا پہلا گول تھا۔ انٹر میلان نے 18ویں منٹ میں پیٹر سوچیچ کے گول کے ذریعے مقابلہ برابر کر دیا۔ 31ویں منٹ میں بکایو ساکا کے کارنر پر ٹروسارڈ کے ہیڈر پاس کی مدد سے جیسس نے اپنا دوسرا گول کرکے آرسنل کو دوبارہ برتری دلادی۔ 75ویں منٹ میں جیسس کی جگہ میدان میں آنے والے وکٹر گیوکیرس نے 84ویں منٹ میں گول کرکے آرسنل کی فتح پر مہر لگا دی۔ آرسنل نے اس فتح کے ساتھ اپنی تاریخ میں پہلی بار یورپی مقابلوں میں مسلسل سات میچز جیتنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کیپن ہینڈز (آرسینل) اس وقت چیمپئنز لیگ کے ٹیبل پر بھی سرفہرست ہیں۔ مائیکل آرٹیٹا کی ٹیم اس وقت انگلش پریمیئر لیگ میں بھی 7 پوائنٹس کی برتری کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے۔ آرسنل کا اگلا بڑا مقابلہ اتوار کو مانچسٹر یونائیٹڈ کے خلاف ہوگا، جہاں وہ اپنی برتری برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔

ویدانتا کلنگا لانسرز اور رانچی رائلز آمنے سامنے

بھونیشور، ۲۲ جنوری (و س)۔ مینز ہیرو ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) ۲۰۲۵-۲۶ کے کوالیفائر ۱ میں جوش و خروش عروج پر ہوگا جب لیگ مرحلے کی سرفہرست دو ٹیمیں، ویدانتا کلنگا لانسرز اور رانچی رائلز، کلنگا ہاکی اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ شام پانچ بجے (آئی ایس ٹی) سے شروع ہونے والے اس مقابلے میں جیتنے والی ٹیم براہ راست فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی۔ لیگ مرحلے میں ویدانتا کلنگا لانسرز ۱۶ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پہلے جبکہ رانچی رائلز ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ اس سے انہیں کوالیفائر ۱ میں مقابلہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ ویدانتا کلنگا لانسرز نے لیگ مرحلے میں مضبوط اور متوازن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم کو سات میچوں میں صرف ایک شکست کا سامنا کرنا پڑا، وہ اپنے آخری لیگ میچ میں جے ایس ڈبلیو سورما ہاکی کلب سے ۲-۱ سے ہار گئی۔ تاہم اس شکست سے ان کی کوالیفائر پوزیشن پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ لانسرز نے باقاعدہ وقت میں چار لیگ میچ جیتے اور دو شوٹ آو<?>ٹ میں جیتے۔ ان کا مضبوط دفاع ان کی سب سے بڑی طاقت رہی، جس نے پورے ٹورنامنٹ میں صرف آٹھ گول گنوائے، جو کسی بھی ٹیم کے مقابلے میں سب سے کم تھے۔ بیلجیم کے ڈریگ فلک اسپیشلسٹ الیگزینڈر ہینڈرکس ٹیم کے لیے اہم کھلاڑی ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے اب تک اپنے تمام آٹھ گول پنالٹی کارنرز سے کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، لانسرز کے پاس پنالٹی کارنرز کی تبدیلی کی شرح ۲۸.۱ فیصد ہے، جو لیگ میں دوسری بہترین ہے۔ کوالیفائر ۱ سے پہلے، ٹیم کے کپتان آرتھر وین ڈورن نے کہا، "ہم نے پورے سیزن میں سخت محنت کی ہے اور اب ہمارا مقصد اہم ترین میچ میں اپنا بہترین پیش کرنا ہے۔ ہم رانچی رائلز کی حملہ آور صلاحیت سے واقف ہیں، لیکن ہم اپنے دفاع اور سیٹ پیس پر پر اعتماد ہیں۔ بھونیشور کا ماحول ہمیشہ ہمیں اضافی توانائی فراہم کرتا ہے، اور ہم اپنے جیتنے کے لیے سپورٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" رانچی رائلز اس سیزن کی سب سے زیادہ جارحانہ ٹیموں میں سے ایک رہی ہے۔ ٹیم اب تک کل ۲۵ گول کر چکی ہے جو کہ لیگ میں سب سے زیادہ گول ہیں۔ رائلز کے حملے کی قیادت کپتان ٹام بون کر رہے ہیں، جو ۱۵ گول کے ساتھ ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر ہیں۔ اس میں ۵ فیلڈ گول، ۸ پنالٹی کارنر، اور ۲ پنالٹی اسٹروک شامل ہیں۔ لیگ مرحلے میں، رانچی رائلز نے باقاعدہ وقت میں تین اور شوٹ آو<?>ٹ میں ایک میچ جیتا، جبکہ دو میچ باقاعدہ وقت میں اور ایک شوٹ آو<?>ٹ میں ہارا۔ کوالیفائر ۱ سے پہلے، رانچی رائلز کے کپتان ٹام بون نے کہا، "کوالیفائر ۱ جیسے میچ ہر کھلاڑی کے لیے خاص ہوتے ہیں۔ ہم نے لیگ مرحلے میں بہترین ہاکی کھیلی، خاص طور پر اٹیک میں۔ لانسرز جیسی ٹیم کے خلاف کمپوزر اور مناسب کارکردگی بہت اہم ہوگی۔ ہمیں اپنی ٹیم اور کھیلنے کے انداز پر اعتماد ہے اور ہم اس چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔"

شہری ترقیاتی پروگرام کے تحت تربیتی کیمپ کا آغاز

شوپیان، ۲۲ جنوری: ۱۴ بٹالین سی آر پی ایف نے ضلع شوپیان میں شہری ترقیاتی پروگرام (Civic Action Programme) کے تحت تربیتی کیمپ کا آغاز کیا۔ یہ پروگرام کمانڈنٹ شری مہاشکتی اپادھیائے اور کشمیر او پی ایس سیکٹر سی آر پی ایف کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت بڑھانا اور انہیں خود انحصاری کے قابل بنانا ہے۔ تربیت کے مختلف شعبے درج ذیل ہیں: بنیادی کمپیوٹر مہارت کی تربیت: ۴۰ طلبہ (۲۰ لڑکے اور ۲۰ لڑکیاں) اس تربیت میں کمپیوٹر کے بنیادی آپریشن، ایم ایس آفس، انٹرنیٹ استعمال اور ڈیجیٹل آگاہی شامل ہیں تاکہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع بڑھ سکیں۔ موبائل مرمت کی تربیت: ۲۵ لڑکوں کے لیے یہ پروگرام موبائل ہارڈویئر اور بنیادی سافٹ ویئر مسائل کی عملی تربیت فراہم کرتا ہے تاکہ خود روزگار کے مواقع تلاش کیے جا سکیں۔ موٹر مکینک تربیت: ۲۵ لڑکوں کے لیے اس تربیت میں بنیادی آٹوموبائل مکینکس، مرمت اور دیکھ بھال کی مہارتیں شامل ہیں تاکہ پیشہ ورانہ ملازمت کے مواقع حاصل کیے جا سکیں۔ پروگرام میں مقامی نوجوانوں نے بھرپور دلچسپی اور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

آیوش ڈوسیجا کی ناقابلِ شکست سنچری

بنگلور، ۲۲ جنوری (یو این آئی) رانجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی میں آیوش ڈوسیجا (ناٹ آؤٹ ۱۰۴) کی شاندار سنچری کی بدولت دہلی نے چھتیس گڑھ کے خلاف پہلی اننگز میں ۲۱۶ رن بنائے۔ جواب میں چھتیس گڑھ نے دن کے اختتام تک بغیر کسی نقصان کے ۱۷ اوور میں ۵۲ رن بنا کر مضبوط آغاز کیا۔ ٹاس جیت کر بلے بازی کرتے ہوئے دہلی کی شروعات خراب رہی اور ٹیم ۶۳ رن پر پانچ وکٹ گنوا بیٹھی، تاہم آیوش ڈوسیجا نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا۔ مانی گریوال نے ۳۵ رن کا اہم تعاون دیا۔ چھتیس گڑھ کی جانب سے دیو آدتیہ سنگھ اور شاباں خان نے تین تین وکٹ حاصل کیے۔ چھتیس گڑھ کی اننگز میں آیوش پانڈے (۲۹ ناٹ آؤٹ) اور انوج تیواری (۲۱ ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ دیگر میچوں میں تمل ناڈو نے اڈیشہ کے خلاف ۲۸۱/۷، بنگال نے سروسز کے خلاف ۳۰۴/۴، ودربھ نے آندھرا کے خلاف ۲۸۱/۷، بہار نے منی پور کے خلاف ۳۲۸/۷ رن بنائے۔ ممبئی نے سدھیش لڈ اور سرفراز خان کی سنچریوں سے حیدرآباد کے خلاف ۳۳۲/۴ اسکور کر کے مضبوط پوزیشن حاصل کر لی۔ یو این آئی۔ م اع رنجی ٹرافی ہندوستان کے سب سے بڑے اور سب سے قدیم فرسٹ کلاس کرکٹ ٹورنامنٹس میں سے ایک ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۹۳۴ میں شروع ہوا اور تب سے لے کر آج تک ملک بھر کے ریاستی اور علاقائی کرکٹ بورڈز کے درمیان اعلیٰ معیار کی کرکٹ کے فروغ کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ رنجی ٹرافی کا نام مہاراجہ رنجی سنگھ، جو کہ مہاراجہ جودھپور کے مشہور کرکٹر تھے، کے اعزاز میں رکھا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستانی کرکٹ کی بنیادوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور قومی ٹیم کے لیے ٹیلنٹ پیدا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ہر سال مختلف ریاستیں اور یونین ٹیریٹریز اپنی ٹیمیں ٹورنامنٹ میں حصہ لیتی ہیں، اور بہترین کھلاڑیوں کو ہندوستانی قومی ٹیم میں منتخب ہونے کا موقع ملتا ہے۔

تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش نے سونے کے تمغے جیتے

لیہ (لداخ)، 22 جنوری (یو این آئی) کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026 کے تیسرے دن مردوں اور خواتین کی 500 میٹر لانگ ٹریک اسکیٹنگ میں تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش کے کھلاڑیوں نے سونے کے تمغے اپنے نام کیے۔ مردوں کے مقابلے میں تمل ناڈو کے اوکشت وجے وشوناتھ نے 43.48 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ خواتین میں مدھیہ پردیش کی اُوریکا سنگھ نے 53.94 سیکنڈ میں کامیابی حاصل کی۔ ہریانہ فگر اسکیٹنگ کے دو طلائی تمغوں کی بدولت مجموعی تمغہ کی تعداد میں سرفہرست ہے۔ آئس ہاکی میں آرمی نے گروپ-اے میں چنڈی گڑھ کو 1-10 سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ خواتین آئس ہاکی میں لداخ اور آئی ٹی بی پی نے شاندار فتوحات کے ساتھ فائنل کی جانب مضبوط قدم بڑھا دیے۔

یو پی کے ایل کا سیزن 2 مثبت اور توقعات سے زیادہ بہتر رہا: سمبھو جین

نئی دہلی، ۲۲ جنوری (و س)۔ ایس جے اپ لفٹ کبڈی کے بانی سمبھو جین نے اتر پردیش کبڈی لیگ (یو پی کے ایل) کے دوسرے سیزن کو مثبت اور توقعات سے زیادہ بہتر قرار دیا۔ ان کے مطابق، لیگ میں شدت، مسابقت اور کھیل کے معیار میں واضح بہتری دیکھنے میں آئی، متاثر کن واپسی، قریبی مقابلوں، اور زیادہ اسکور کرنے والے میچز، جو لیگ کی بڑھتی ہوئی پختگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہندوستان سماچار کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں، سمبھو جین نے کہا کہ سیزن ۲ کا تجربہ انتہائی مثبت تھا اور کئی طریقوں سے توقعات سے زیادہ بہتر تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اداکار تشار کپور کو فرنچائز کے شریک مالک کے طور پر شامل کرنا، ورلڈ کپ جیتنے والی کبڈی کھلاڑی انو سین کی موجودگی، سابق نائب وزیر اعلیٰ دنیش شرما کا دورہ، اور فائنل کے دوران انٹرنیشنل کبڈی فیڈریشن کے ڈائریکٹر تیجسوی سنگھ گہلوت کی موجودگی نے یو پی کے ایل کی بڑھتی ہوئی مطابقت اور ثقافتی اداروں، ثقافتی اداروں کی سطح پر اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیزن ۲ نے پیمانہ اور ساخت دونوں کے لحاظ سے یو پی کے ایل کے لیے ایک اہم قدم آگے بڑھایا۔ لیگ کو ۱۲ ٹیموں تک بڑھایا گیا، جس میں چار نئی فرنچائزز شامل ہیں: علی گڑھ ٹائیگرز، کانپور واریئرز، پوروانچل پینتھرز، اور غضب غازی آباد۔ اس کی وجہ سے نئی رقابتیں، زیادہ علاقائی نمائندگی، اور مقابلے کے جوش میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے لیگ کی توسیع کے حوالے سے درپیش چیلنجز کے بارے میں بھی اپنے نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ لاجسٹک، ایک سخت شیڈول اور طویل سیزن کے دوران کھلاڑیوں کی فٹنس اور حفاظت کو یقینی بنانا چیلنجز میں شامل تھے۔ نئی ٹیموں کو شامل کرتے وقت مسابقتی توازن کو برقرار رکھنا بھی ایک اہم پہلو تھا۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بہتر منصوبہ بندی، فرنچائزز کے ساتھ مضبوط ہم آہنگی، جدید آپریشنل نظام اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہر چیلنج نے مستقبل کے موسموں کے لیے سکھایا ہے۔ سمبھو جین نے اس سیزن کی سب سے بڑی طاقتوں پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تقریباً ہر ٹیم نے واپسی کرنے، حکمت عملی اپنانے اور مضبوط مخالفین کو چیلنج کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ شکستوں کے بعد بھی ٹیموں کا جذبہ اور اعتماد ان اہم عوامل میں سے ایک تھا جس نے لیگ کو انتہائی متوازن اور دلچسپ بنا دیا۔ کاشی کنگز نے اتر پردیش کبڈی لیگ کا سیزن ۲ جیت لیا۔ ٹیم نے ۱۰ جنوری کو فائنل میں دفاعی چیمپئن لکھنو<?>ی لائنز کو شکست دی۔ فائنل میچ نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلا گیا، جہاں کاشی کنگز نے لکھنو<?>ی لائنز کو ۳۸-۳۲ کے اسکور سے شکست دے کر سیزن ۲ کی ٹرافی جیت لی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:

ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی

دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

جے کے جونیئر بال بیڈمنٹن ٹیم کے اسکریننگ ٹیسٹ میں کامیابی

سری نگر، ۲۲ جنوری ۲۰۲۶: جموں و کشمیر کے جونیئر بال بیڈمنٹن لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیم کے اسکریننگ ٹیسٹ کو پولو گراؤنڈ سری نگر میں کامیابی سے منعقد کیا گیا۔ یہ ٹیسٹ ۷۰ ویں جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ میں حصہ لینے کے لیے کیا گیا جو ۲۸ جنوری سے ۱ فروری ۲۰۲۶ تک ایروڈ، تمل ناڈو میں منعقد ہوگی۔ منتخب کھلاڑیوں نے ۱۵ دسمبر ۲۰۲۵ کو گنڈن اسپورٹس اسٹیڈیم، راج باغ، سری نگر میں منعقدہ سیلیکشن ٹرائل میں حصہ لیا تھا۔ اس کے بعد ۲۴ دسمبر ۲۰۲۵ سے ۶ جنوری ۲۰۲۶ تک اسی مقام پر ۱۴ روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اسکریننگ کے بعد منتخب کھلاڑی ۲۵ جنوری ۲۰۲۶ کو چیمپئن شپ کے لیے روانہ ہوں گے۔ اسکریننگ ٹیسٹ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی اسکریننگ کمیٹی کی نگرانی میں منعقد ہوا جس میں مشتاق احمد زرگر (سینئر منیجر)، ہلال احمد بھٹ (ڈپٹی منیجر، پولو گراؤنڈ) اور برہان احمد (فزیوتھراپی، رکن) شامل تھے۔

سرینگر کے ویر کی ٹیم نے شاندار جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ کا کیا آغاز

سرینگر / ۲۲ جنوری / ایس این آئی ایس پی ایل سیزن تیسرے کے ایک دلچسپ مقابلے میں سرینگر کے ویر نے لال بھائی کنٹریکٹر اسٹیڈیم میں ۱۹ ویں میچ میں فالکن رائزرز حیدرآباد کو ۶ رنز سے شکست دی۔ ۷۲ کے معمولی اسکور کا دفاع کرتے ہوئے سرینگر کی بولنگ یونٹ، جس کی سربراہی دلیپ بجوانے کی، نے مڈل آرڈر کو ڈرامائی انداز میں تباہ کر دیا اور حیدرآباد کو اپنے مقررہ ۱۰ اووروں میں ۹ وکٹ پر ۶۶ رنز پر ڈھیر کر دیا اور سیزن کی اپنی پہلی جیت حاصل کی۔ میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سرینگر کے ویر نے حیدرآباد کے نظم و ضبط کے خلاف تال تلاش کرنے کیلئے جدوجہد کی۔ امول نیگڑے نے اننگز کے ابتدائی حصے میں ۱۵ گیندوں پر ۱۸ رنز بنائے لیکن وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ اننگز کو دھنیش بھنساڈے کی طرف سے دیر سے ایک اہم اضافہ ملا، جنہوں نے صرف ۶ گیندوں پر ۱۷ رنز بنائے۔ ہرش اڈسول ۹ گیندوں پر ۱۳ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور ٹیم کو ۸ وکٹ پر ۷۲ رنز تک پہنچایا۔ حیدرآباد کیلئے پریت پال سنگھ نے ۱۷ رنز دیکر ۲ وکٹیں حاصل کر لی اور پروین کمار ۱۹ رنز دیکر ۲ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں، فالکن رائزرس حیدرآباد کے تعاقب میں پرشانت گھرت (۱۰ گیندوں پر ۱۸) کی جارحانہ آغاز دیکھا گیا، لیکن مڈل آرڈر کے گرنے کے ساتھ ہی رفتار ختم ہوگئی۔ دلیپ بجوانے میچ کا فیصلہ کن سپیل کیا، ۱۱ رنز کے عوض ۳ وکٹیں حاصل کیں۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail:
srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781